100 شرعی مسائل کا مجموعہ
(حصہ 16)
مصنف
ابو البنات
فراز عطاری مدنی
نظر ثانی
ابو احمد
مفتی انس رضا قادری مدنی
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

الحمد للہ اب تک 41 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں آچکی ہیں جن میں سے 8 اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے رسالوں کی تلخیص ہیں۔

رسالوں کے نام یہ ہیں

(1) نبی ہمارے بڑی شان والے (تجلی الیقین)

(2) والدین مصطفی جنتی جنتی (شمول الاسلام)

(3) دافع البلاء (الامن و العلی)

(4) نبی مختار کل ہیں (منیۃ اللبیب)

(5) دیدار خدا (منیۃ المنیۃ)

(6) نور مصطفی (صلات الصفا)

(7) سایہ نہیں کوئی (نفی الفیئ)

(8) رحمت کا سایہ (قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں

(9) خلاصہ تراویح (30 پاروں کا اردو خلاصہ)

(10) ھدایۃ البریۃ فی شرح الاربعین النوویہ (اربعین نوویہ کا اردو خلاصہ)

(11) اعلی حضرت اور فن شاعری

(12) غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر

(13) جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام

(14) درس سیرت

(15) پیارے نبی کے پیارے نام

(16) الادعیۃ النبویۃ من الاحادیث المصطفویہ (نبوی دعائیں)

(17)قواعد المیراث

(18)شان صدیق اکبر

(19)خلافت فاروق اعظم

(20)فیضان عثمان غنی

(21)سیرت عبد اللہ شاہ غازی

(22)قیام پاکستان اور علماء اہلسنت

(23)واقعہ کربلا(مختصر)

(24)عدت اور سوگ کے احکام

(25)رزق حلال کے فضائل اور حرام کی نحوستیں

(26)امیر اہلسنت اور فن شاعری

(27)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 1)

(28) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 2)

(29) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 3)

(30) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 4)

(31) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 5)

(32) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 6)

(33) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 7)

(34) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 8)

(35)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 9)

(36)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 10)

(37)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 11)

(38) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 12)

(39) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 13)

(40) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 14)

(41) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 15)

فہرست

عقائد

احادیث و روایات

طهارت

18-شرمگاہ میں چیز ڈالنا
19-فلالین والے موزوں پر مسح
20-سفید ڈسچارج کے سبب بچی بالغہ
21-گالی دینے سے وضو
22-ہاتھ میں ایلفی لگی ہو تو وضو
23:پانی میں ڈیٹول ڈال کر غسل
24-زکام میں غسل
25-ناک سے جما ہوا خون نکلا
26-جمعہ کے دن غسل

نماز

27-خنثی مشکل کے جنازے میں دعا
28-سفر پر نکلتے وقت نماز کا وقت ہوگیا
29-منہ پر مفلر لپیٹ کر نماز
30-قبلہ معلوم نہ ہو اور غلط سمت نماز پڑھی
31-فاذا قضیت الصلوۃ فاذا قضیتم الصلوۃ پڑھا
32-بڑی مسجد سے مراد
33-لاعلمی میں قصر کی جگہ پوری پڑھ لی
34-خنثی مشکل پر جمعہ
35-بنا کی شرائط
36-شرعی سفر کرنے کے بعد مزید سفر
37-فوسطن کو فوصطن پڑھا

38-دوران نماز بے ہوشی

جنازہ

39-عورت کے کفن میں کپڑے
40-بیرون ملک انتقال ہونے پر تدفین
41-جنازے کی کچھ تکبیروں کے بعد شامل ہوا

زکوۃ

42-زکوۃ کی رقم سے کسی کا قرض اتارنا

حج و عمرہ

43-دوران طواف پانی پینا
44-ایئرپورٹ پر عمرہ کی ادائیگی سے روک دیا گیا

وقف

45-مسجد کے چندے سے کاروبار
46-مسجد کا سامان ذاتی محفل کے لئے لے جانا
47-مسجد کی تعمیر میں بچنے والا سامان
48-تعمیر مسجد کے چندے سے بل بھرنا
49-گیارہویں شریف کا چندہ

نکاح/طلاق

50-رخصتی میں تاخیر کے سبب نکاح پر اثر
51-نکاح پڑھانے کی اجرت طے نہ کرنا
52-نشہ میں طلاق

53-طلاق دینا کب جائز

54-کان میں دودھ ڈالنے سے حرمت رضاعت

55-پیپر میرج

خواتین کے مسائل

56-عورت کا لوہے کا کڑا پہننا

57-عورت کا بچے کے کان میں اذان دینا

58-نماز پڑھنے سے پہلے حیض آگیا

59-نفاس کے دس مہینے بعد حیض

60-ایام مخصوصہ میں دلائل الخیرات

61-غسل کے بعد عورت کے بدن سے مرد کی منی

جائز و ناجائز

62-کسٹمر لانے پر کمیشن

63-کیا غصہ حرام ہے

64-اولیا دنیا میں اللہ کا روپ کہنا

65-مسجد میں موجود لوگوں کو سلام کرنا

66-موت بیچ میں ٹپک پڑتی ہے کہنا کیسا

67-کون سی قوالی جائز ہے

68-دف بجانا

69-رہتے ہیں تیرے شہر میں ہندہ مزاج لوگ

70-غیر مسلم کے لئے دعائے مغفرت

71-قسمت کی دیوی مہربان ہے کہنا

72-پرندوں کا کاروبار
73-شیروانی کرایہ پر لینا
74-بشر کے روپ میں ایک راز کبریا ہوں میں
75-مسلمان کا کسی کو نمستے کہنا
76-زیادہ کا بل بنوانا
77-ریٹ طے نہ کرنا
78-پلاسٹک سرجری کروانا کیسا
79-فجر کے بعد سونا
80-جو پیدا نہ ہوئے ان کو ایصال ثواب
81-بینک اسٹیٹمینٹ کے لئے قرض لے کر نفع دینا
82-گھوڑے کا گوشت
83-جو چیز خریدی اس کا علم نہیں
84-تو پھر یہ کاندھوں پر فرشتوں کا تکلف کیسا
85-پھرتا ہے زمانے میں خدا بھیس بدل کر
86-تیری خدائی کا دعوی
87- نابالغ کو ملنے والی رقم

وراثت

88-میت کی اولاد نہ ہو تو وراثت کیسے تقسیم ہو
89-والدین بیوی بچوں میں وراثت

متفرق

90-بچے کے کان میں کتنی بار اذان

عقائد

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

1 فتوی نمبر: 1506

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

قرآن میں اللہ پاک کے لئے جمع کے صیغے

سوال: قرآن پاک میں اللہ پاک نے چند مقامات پر اپنے لئے جمع کے صیغے ارشاد فرمائے ہیں حالانکہ اللہ پاک واحد ہے اس کی وضاحت فرمادیں

سائل: محمد اسحاق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قرآن پاک میں اللہ پاک نے چند مقامات پر اپنی ذات کی طرف جمع کا صیغہ منسوب کرتے ہوئے خبر ارشاد فرمائی، جبکہ کچھ مقامات پر واحد کے صیغے کے ساتھ۔ جہاں جمع کا صیغہ ارشاد فرمایا وہاں اللہ پاک کی ذات، صفات اور اسما کی طرف اشارہ ہوتا ہے جبکہ واحد والے مقامات پر صرف ذات کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ ہمارے لئے حکم یہ ہے کہ اللہ پاک کے لئے واحد کا صیغہ استعمال کرنا بہتر ہے لیکن کوئی تعظیما جمع کا صیغہ بھی استعمال کرے تو حرج نہیں۔ صراط الجنان میں ہے: "علامہ اسماعیل حقی رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: "یاد رکھیں کہ (قرآنِ پاک میں) جب اللہ تعالٰی اپنی ذات کے بارے میں جمع کے صیغہ کے ساتھ کوئی خبر دے تو اس وقت وہ اپنی ذات، صفات اور اَسماء کی طرف اشارہ فرما رہا ہوتا ہے۔۔ اور جب اللہ تعالٰی واحد کے صیغہ کے ساتھ اپنی ذات کے بارے میں کوئی خبر دے تو اس وقت وہ صرف اپنی ذات کی طرف اشارہ فرما رہا ہوتا ہے۔۔ الخ" (صراط الجنان، جلد 9، صفحہ 691)

فتاوی رضویہ میں ہے: "اللہ عزوجل کو ضمائر مفرد سے یاد کرنا مناسب ہے کہ وہ واحد احد فرد وتر ہے اور تعظیماً ضمائر جمع میں بھی حرج نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 14، صفحہ 648)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 جمادی الاول 1445ھ 23 نومبر 2023ء

احادیث و روایات

فتوی نمبر: 1510

2

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

جمعہ کے دن پندرہ رمضان

سوال: آج کل سوشل میڈیا پر ایک حدیث بیان کی جارہی ہے کہ جمعہ کے دن پندرہ رمضان کو ایک زور دار آواز سنائی دے گی جو اپنے گھر میں ہو گا وہ ربنا القدوس کی تسبیح پڑھے اس روایت کی کیا حقیقت ہے؟

سائل: محمد طلحہ قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس مفہوم کی حدیث پاک موجود ہے کہ کوئی ایسا رمضان آئے گا جس کی پندرھویں جمعہ کو ہو گی اس دن فجر کی نماز کے بعد ایک خوف ناک آواز سنائی دے گی، لہذا ایسا ہو گا ضرور مگر کب یہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں، اس سے پہلے بھی ایسے رمضان ہوئے ہیں جن کی پندرہ جمعہ کو ہوئی ہے۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے اس طرح کا سوال ہوا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "آئے گی مگر یہ نہ کہا تھا کہ اسی رمضان آئے گی۔ جب آئے گی تو وہ رمضان ہی ہو گا جس کی پندرھویں جمعہ کو ہو گی۔ اس سال زلزلے کثرت سے ہوں گے۔ اَولے کثرت سے پڑیں گے۔ پندرھویں شبِ رمضان شب جمعہ ایک دھماکہ ہو گا صبح کی نماز کے بعد ایک چنگھاڑ سنائی دے گی۔ حدیث میں آیا کہ اس تاریخ کو نمازِ صبح پڑھ کر گھروں کے اندر داخل ہو جاؤ اور کواڑ بند کر لو۔ گھر میں جتنے روزن ہوں بند کر لو۔ کان بند کر لو۔ پھر آواز سنو تو فوراً اللہ عزوجل کے لیے سجدہ میں گرو اور کہو "سبحٰن القدوس سبحٰن القدوس ربنا القدوس (قدوس کے لیے پاکی ہے قدوس کے لیے پاکی ہے اور ہمارا پروردگار قدوس ہے۔ جو ایسا کرے گا نجات پائے گا جو نہ کرے گا ہلاک ہو گا یہ حدیث کا مضمون ہے۔ اس میں یہ تعیین نہیں کہ کس سنہ میں ایسا ہو گا۔ بہت رمضان گزر گئے جن کی پہلی جمعہ کو تھی اور ان شاء اللہ تعالی آئندہ بھی گزریں گے۔ (فتاوی رضویہ، جلد 27، صفحہ 42)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 جمادی الاول 1445 ھ 23 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

3 فتوی نمبر: 1509

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

مدینے میں دگنی برکت

سوال: کیاایسی کوئی حدیث پاک ہے کہ نبی پاک ﷺ نے مدینے میں دگنی برکت کی دعا کی ہو؟

سائل: احمر اعجاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بخاری، مسلم اور مسند احمد میں یہ روایت موجود ہے کہ نبی پاک ﷺ نے مدینے میں دگنی برکت کی دعا مانگی۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: "عن النبی ﷺ قال: اللھم اجعل بالمدینہ ضعفی ما جعلت بمکۃ من البرکۃ" یعنی: نبی پاک ﷺ نے دعا کی: اے اللہ جو برکت تونے مکے میں رکھی ہے مدینے کو اس سے دگنی برکت والا بنادے۔ (بخاری، حدیث 1885)

شرح: مدینہ پاک میں رزق کی برکتیں تو آج بھی آنکھوں سے دیکھی جارہی ہیں کہ وہاں پھل، فروٹ میسر ہوتے ہیں، وہاں کی آب وہوا ایسی پیاری ہے کہ مکّہ پاک کی ایسی نہیں۔۔ الخ"
(مرآۃ المناجیح، جلد4، صفحہ 224)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08جمادی الاول 1445ھ 23نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1513

4

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

قبر پر بیٹھنے سے متعلق حدیث کی شرح

سوال: دعوت اسلامی کے ڈیلی کیلنڈر میں ایک حدیث ہے کہ "تم میں سے کوئی انگارے پر (اس طرح) بیٹھ جائے کہ وہ اس کے کپڑوں کو جلا کر اس کی جلد تک پہنچ جائے اس کے حق میں اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی قبر پر بیٹھے" اس کی شرح بیان کر دیں۔۔

سائل: فیصل قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس حدیث پاک میں قبر کے اوپر بیٹھنے سے سختی سے منع کیا گیا ہے اور سمجھایا گیا کہ قبر کے اوپر بیٹھنا یہ آگ پر بیٹھنے سے زیادہ سخت برا ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "مسلمان کی قبر پر بیٹھنا آگ پر بیٹھنے سے بد تر ہے کہ اس کے کپڑے اور جسم جلیں گے اور اس سے ایمان برباد ہو گا۔ اس حدیث نے گزشتہ حدیث کی تفسیر کر دی کہ وہاں بھی قبر پر بیٹھنے سے مراد قبر پر سوار ہو کر بیٹھنا ہے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد2، حدیث1699)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1445ھ 24 نومبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

5

فتوی نمبر: 1516

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بعض لوگ اللہ کے ذکر کی کنجیاں

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے جس میں یہ ہو کہ بعض بندے اللہ کے ذکر کی کنجیاں ہیں؟

سائل: جاوید اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس طرح کی حدیث پاک موجود ہے۔ چنانچہ امام طبرانی نقل کرتے ہیں: "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: ان من الناس مفاتیح لذکر اللہ اذا رءوا ذکر اللہ" ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے بعض اللہ کے ذکر کی کنجیاں ہیں جب ان کی زیارت کی جائے تو اللہ پاک کی یاد آجاتی ہے۔

(معجم کبیر، جلد 10، صفحہ 205، حدیث 10476)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاولی 1445ھ 24 نومبر 2023ء

فتوی نمبر: 1534   6

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

تم میں ایک قوم ظاہر ہو گی

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ تم میں ایک قوم ظاہر ہو گی کہ تم اپنی نمازوں کو ان کی نمازوں کے مقابلے میں حقیر جانو گے؟

سائل: ضامر عارف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کتب احادیث میں یہ روایت موجود ہے جس میں خوارج کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: "ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں ایک ایسی قوم ظاہر ہو گی کہ تم اپنی نمازوں، روزوں اور اعمال کو ان کی نمازوں، روزوں اور اعمال کے مقابلے میں حقیر جانو گے، اور وہ قرآن پڑھتے ہوں گے حالانکہ وہ ان کے گلے کے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے ایسے خارج ہو جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکال جاتا ہے۔۔ الخ" (بخاری، حدیث 5058)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 جمادی الاول 1445ھ 30 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1533

7

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

معراج کی شب غوث پاک کی حاضری

سوال: کیا معراج کی شب حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے غوث پاک کے کندھے پر قدم رکھا؟

سائل: محمد فرحان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مستند کتابوں میں یہ واقعہ مذکور ہے کہ معراج کی شب نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کے کندھے پر اپنا قدم مبارک رکھ کر براق پر سوار ہوئے۔ تفریح الخاطر فی مناقب الشیخ عبد القادر کے حوالے سے لکھتے ہیں: "براق نے عرض کی: میں چاہتاہوں حضور میری گردن پر دست مبارک لگادیں کہ وہ روز قیامت میرے لیے علامت ہو۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قبول فرمالیا۔ دست اقدس لگتے ہی براق کو وہ فرحت وشادمانی ہوئی کہ روح اس مقدار جسم میں نہ سمائی اور طرب سے پھول کر چالیس ہاتھ اونچا ہوگیا۔ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایک حکمت نہانی ازلی کے باعث ایک لحظہ سواری میں توقف ہوا کہ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روح مطہر نے حاضر ہوکر عرض کی: اے میرے آقا! حضور اپنا قدم پاک میری گردن پر رکھ کر سوار ہوں۔ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گردن مبارک پر قدم اقدس رکھ کر سوار ہوئے اورارشاد فرمایا: "میرا قدم تیری گردن پر اور تیرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردنوں پر۔"

(تفریح الخاطر مترجم، صفحہ 42، قادری رضوی کتب خانہ، فتاوی رضویہ، جلد28، صفحہ 407)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

15 جمادی الاول 1445ھ 30 نومبر 2023ء

فتوی نمبر: 1539   8

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تسبیح فاطمہ پڑھنا

سوال: تسبیح فاطمہ پڑھنا جائز ہے؟

سائل: بنت غنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

تسبیح فاطمہ نہ صرف جائز بلکہ ثواب کا کام ہے اور احادیث میں اس تسبیح کے فضائل موجود ہیں۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے کہ جب بی بی فاطمہ رضی اللہ عنھا حضور ﷺ سے خادمہ کا سوال کرنے گئیں تو حضور ﷺ نے فرمایا: "الا ادلکما علی ما ھو خیر لکما من خادم اذا اویتما الی فراشکما او اخذتما مضاجعکما فکبرا ثلاثا و ثلاثین و سبحا ثلاثا و ثلاثین واحمدا ثلاثا و ثلاثین فھذا خیر لکما من خادم "ترجمہ: کیا میں تمہاری اس پر رہنمائی نہ کروں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے؟ جب تم سونے کے لئے بستر پر جاؤ تو تنتیس مرتبہ اللہ اکبر تنتیس مرتبہ سبحان اللہ اور تنتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو تو یہ تمہارے لئے کادم سے بہتر ہے۔

(بخاری، حدیث 6318)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاول 1445ھ 01 دسمبر 2023ء

9

فتوی نمبر: 1541

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

نکاح کی وجہ سے تنگدستی کا دور ہونا

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ کسی شخص نے تنگدستی کی شکایت کی تو حضور ﷺ نے اسے نکاح کا حکم دیا ہو؟

سائل: محمد عابد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس طرح کی روایت کتابوں میں موجود ہے کہ کسی نے تنگدستی کی شکایت کی تو حضور ﷺ نے انہیں نکاح کا حکم اشاد فرمایا بلکہ قرآن پاک کی آیت سے بھی یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ نکاح کے سبب سے تنگدستی دور ہوتی ہے۔ اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے: ”وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىٕكُمْ اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ“ ترجمہ: اور تم میں سے جو بغیر نکاح کے ہوں اور تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو نیک ہیں ان کے نکاح کر دو۔ اگر وہ فقیر ہوں گے تو اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔ (النور: 32)

اس کی تفسیر میں مفتی قاسم صاحب نے حدیث پاک نقل کی: ”ایک شخص نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر اپنی تنگدستی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے اسے نکاح کرنے کا حکم ارشاد فرمایا۔“ (صراط الجنان، جلد 6، صفحہ 621)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاول 1445ھ 04 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1543

10

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

جس نے مجھے دیکھا اس نے حق دیکھا

سوال: ایک مولانا صاحب بیان کرتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ جس نے حضور ﷺ کو دیکھا اس نے اللہ کو دیکھا ایسا کہنا کیسا؟

سائل: عبد اللہ عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ہدایۃ الحق و الصواب

حدیث پاک میں یہ الفاظ ہیں کہ جس نے مجھے دیکھا اس نے حق دیکھا۔ اس حدیث پاک کے معنی بعض لوگ یہ بیان کرتے ہیں کہ یہاں حق سے مراد اللہ پاک کی ذات ہے اور مراد یہ ہے کہ جس نے حضور ﷺ کو دیکھا اس نے اللہ پاک کو دیکھا، مگر مطلقا یہ کہنا درست نہیں کیونکہ بعض محدثین نے اس معنی کی تردید کی ہے، ہاں! اس معنی کی جو توجیہ محدثین نے بیان کی ہے اس کے ساتھ یہ والا معنی بیان کرنا درست ہو گا۔ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے: "من رآنی فقد رای الحق" ترجمہ: جس نے مجھے دیکھا تو تحقیق اس نے حق دیکھا۔ (بخاری، حدیث 6996)

شرح: اس حدیث کے چند معنی کیے گئے ہیں: ایک یہ کہ دیکھنے سے مراد ہے خواب میں دیکھنا اور حق سے مراد ہے واقعی دیکھنا باطل کا مقابل یعنی جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے واقعی مجھے دیکھا وہ شکل خیالی یا شیطانی نہیں میری ہے۔ دوسرے یہ کہ تا قیامت جو ولی بیداری میں مجھے دیکھے گا وہ مجھ ہی کو دیکھے گا۔ شیطان میری شکل میں اس کے سامنے نہ آئے گا۔۔۔ بعض لوگ اس حدیث کے معنی یہ کرتے ہیں کہ یہاں حق سے مراد رب تعالیٰ کی ذات ہے اور معنی یہ ہیں کہ جس نے مجھے دیکھا اس نے خدا تعالیٰ کو دیکھ لیا کیونکہ حضور انور آئینہ ذات کبریا ہیں جیسے کہا جائے کہ جس نے قرآن مجید پڑھا اس نے رب سے کلام کر لیا یا جس نے بخاری دیکھی اس نے محمد بن اسماعیل کو دیکھ لیا اگرچہ بعض لوگ اس معنی کی تردید کرتے ہیں لیکن ہم نے جو توجیہ عرض کی اس توجیہ سے یہ معنی درست ہیں۔۔ الخ"

(مرآۃ المناجیح، جلد 6، حدیث 4610)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاول 1445ھ 04 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1561

11

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

قبولیت کا یقین رکھ کر دعا مانگو

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ قبولیت کا یقین رکھتے ہوئے دعا مانگو؟ اگر ہے تو شرح بھی بیان کر دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: غلام یسین کاشف

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث کی مختلف کتابوں میں یہ روایت موجود ہے۔ چنانچہ ترمذی شریف میں ہے:"ادعوا اللہ وانتم موقنون بالاجابة، واعلموا ان اللہ لا یستجیب دعاء من قلب غافل لاہ"ترجمہ: اللہ پاک سے قبولیت کا یقین رکھتے ہوئے دعا مانگو اور جان لو کہ اللہ پاک غافل اور بے پراہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔ (ترمذی،3479)

شرح:"دعا کرتے وقت یہ یقین کر لو کہ رب تعالٰی اپنے کرم سے میری یہ دعا ضرور قبول کرے گا اس میں لطیف اشارہ اس جانب بھی ہے کہ دعا کے وقت تمام شرائط قبول اور آداب دعا پورے کرو جس سے تمہارے دل کو قبولیت کا یقین خود بخود ہو جائے پھر ساتھ ہی اس کے کرم سے امید رکھو اللہ تعالٰی آس والوں کو ناامید نہیں فرماتا اس کا نام ہے رجاء السائلین ۔ قبولیت دعا کی بہت سی شرطیں ہیں، جن میں سے بڑی اہم شرط دل لگنا ہے اسی لیے خصوصیت سے اس کا ذکر فرمایا گیا اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر دعا مانگنے کے وقت دل اور طرف ہو منہ اور طرف ہاتھ رب تعالٰی کی بارگاہ میں پھیلے ہوں، خیال بازار وغیرہ میں ہو تو دعا قبول نہیں ہوتی۔ قبولیت دعا اس شرط سے ہے کہ ہاتھ، زبان، دل دھیان سب کا مرکز ایک ہی یعنی بارگاہ الٰہی۔"(مرآۃ المناجیح، جلد3، حدیث 2241)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23جمادی الاولی 1445ھ 08دسمبر 2023ء

فتوی نمبر:1563
12
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

مومن کی روح قبض کرنے میں توقف

سوال: بخاری شریف کی حدیث پاک کا ایک حصہ ہے "وما ترددت عن شئ انا فاعلہ ترددی عن النفس المؤمن، یکرہ الموت وانا اکرہ مساءتہ" اس کی وضاحت کر دیں؟

سائل: وسیم اکرم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بخاری شریف کی حدیث پاک کے اس حصے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک رب العالمین ہے، وہ اپنے کسی فیصلے میں توقف نہیں فرماتا، ہاں! ایک معاملہ ہے جس میں توقف فرماتا ہے اور وہ ہے ولی اللہ کی روح قبض کرنا۔ چنانچہ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "سبحان اللہ! کیا نازو انداز والا کلام ہے یعنی میں رب ہوں اور اپنے کسی فیصلہ میں کبھی نہ توقف کرتا ہوں نہ تامل، جو چاہوں حکم کروں، مگر ایک موقعہ پر ہم توقف و تامل فرماتے ہیں وہ یہ کہ کسی ولی کا وقت موت آجائے اور وہ ولی ابھی مرنا نہ چاہے تو ہم اسے فورًا نہیں مار دیتے بلکہ اسے اولًا موت کی طرف مائل کر دیتے ہیں جنت اور وہاں کی نعمتیں اسے دکھا دیتے ہیں اور بیماریاں پریشانیاں اس پر نازل کر دیتے ہیں جس سے اس کا دل دنیا سے متنفر ہو جاتا ہے اور آخرت کا مشتاق پھر وہ خود آنا چاہتا ہے اور خوش خوش ہنستا ہوا ہمارے پاس آتا ہے، یہاں تردد کے معنے حیرانی و پریشانی نہیں کہ وہ بے علمی سے ہوتی ہے رب تعالٰی اس سے پاک ہے بلکہ مطلب وہ ہے جو فقیر نے عرض کیا موسیٰ علیہ السلام کی وفات کا واقعہ اس حدیث کی تفسیر ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ انبیاء کرام کو موت و زندگی کا اختیار دیا جاتا ہے وہ حضرات اپنے اختیار سے خوشی خوشی موت قبول کرتے ہیں اور یار خنداں رود بجانب یار کا ظہور ہوتا ہے۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد3، حدیث2266)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23جمادی الاول 1445ھ 08دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY
فتوی نمبر: 1566
13
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے میں نے جان لیا

سوال: حدیث پاک ”جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ میں نے جان لیا“ اس کا عربی متن، حوالہ اور شرح بیان کر دیں۔

سائل: سمیر علی سوہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ترمذی، مشکوۃ اور حدیث کی دیگر کتابوں میں الفاظ کے فرق کے ساتھ یہ روایت موجود ہے۔ چنانچہ مشکوۃ شریف کی حدیث پاک ہے: ”رایت ربی عزوجل فی احسن صورۃ، قال فیم یختصم الملا الاعلی قلت: انت اعلم، قال فوضع کفہ بین کتفی، فوجدت بردھا بین ثدی، فعلمت ما فی السماوات و الارض ۔۔ الخ“ یعنی: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب کو بہترین صورت میں دیکھا رب نے فرمایا کہ مقرب فرشتے کس چیز میں بحث و مباحثہ کر رہے ہیں میں نے عرض کیا تو ہی زیادہ جانتا ہے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اللہ پاک نے اپنا دست قدرت میرے کندھوں کے درمیان رکھا تو میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں پائی، تو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں تھا میں نے جان لیا۔

شرح: ”مرقاۃ نے فرمایا کہ یہ حدیث حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسعت علم کی کھلی دلیل ہے، رب نے حضور علیہ السلام کو ساتوں آسمانوں بلکہ اوپر کی تمام چیزوں اور ساتوں زمینوں اور ان کے نیچے کی ذرہ ذرہ اور قطرے قطرے بلکہ مچھلی اور بیل جن پر زمین قائم ہے ان سب کا علم کلی عطا فرمایا۔ شیخ نے فرمایا کہ اس سے مراد تمام کلی جزئی علوم کا عطا فرمانا ہے۔ خیال رہے کہ اللہ نے اپنے حبیب کو گذشتہ موجودہ اور تا قیامت ہونے والی ہر چیز کا علم دیا کیونکہ زمین پر لوگوں کے اعمال اور آسمان پر ان اعمال کے لئے فرشتوں کے یہ جھگڑے تا قیامت ہوتے رہیں گے جنہیں حضور علیہ السلام آج آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ اس حدیث کی تائید قرآن کی بہت سی آیات کر رہی ہیں، جن آیات میں علم کی نفی ہے وہاں علم ذاتی مراد ہے۔“ (مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح، جلد 1، حدیث 725)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاول 1445ھ 10 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1571

14

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

قرض دار کو مہلت دینے کی فضیلت

سوال: قرض دار کو مہلت دینے کی فضیلت جو احادیث میں ہیں وہ بیان کر دیں؟

سائل: طیب رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تنگ دست مقروض کو مہلت دینے کے فضائل کئی احادیث میں آئے ہیں مگر جو استطاعت ہونے کے باوجود ٹال مٹول کرے اس کے لئے وعیدیں بھی موجود ہیں۔ ابن ماجہ کی حدیث پاک میں ہے:"من يسر معسر يسر اللہ علیہ فی الدنیا و الآخرۃ" ترجمہ: جو تنگ دست پر آسانی کرے اللہ پاک دنیا و آخرت میں اس پر آسانی فرمائے گا۔ (ابن ماجہ، حدیث 2417)

بخاری شریف میں ہے:"مطل الغنی ظلم" یعنی: غنی کا (استطاعت ہونے کے باوجود قرض کی ادائیگی میں) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ (بخاری، حدیث 2400)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 جمادی الاول 1445ھ 11 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

15 فتوی نمبر: 1578

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مولا علی کا بی بی فاطمہ کو غسل دینا

سوال: مرد کا اپنی بیوی کے انتقال کے بعد اس کی میت کو غسل دینا جائز نہیں تو مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کیسے غسل دیا؟

سائل: علی حیدر قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کا انتقال ہو جائے تو شوہر کو اسے غسل دینا جائز نہیں اور جو یہ کہا گیا کہ مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو غسل دیا اس کے علما نے چند جوابات دیے ہیں۔ پہلا یہ کہ یہ روایت محل نظر ہے اور اس کو بطور دلیل پیش نہیں کیا جاسکتا۔ دوسرا یہ کہ ایک روایت کے مطابق بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ام ایمن رضی اللہ عنہا نے غسل دیا تھا۔ تیسرا یہ کہ مولا علی رضی اللہ عنہ نے حکم دیا تھا اس وجہ سے فعل ان کی طرف منسوب کر دیا گیا۔ چوتھا یہ کہ یہ مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ خاص ہے کیونکہ مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا نکاح خاتون جنت رضی اللہ عنہا کے وصال کے بعد بھی ان کے ساتھ قائم تھا۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ناجائز ہے اور وہ جو منقول ہُوا کہ سیّدنا علی کرم اللہ وجہہ، نے حضرت بتول زہرا رضی اللہ تعالی عنہا کو غسل دیا، اوّلاً اسکی ایسی صحت ولیاقت حجّیت محل نظر ہے۔ ثانیاً دوسری روایت یوں ہے کہ اُس جناب کو حضرت اُمّ ایمن رضی اللہ تعالی عنہا نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی دائی نے غسل دیا۔ ثالثاً بمعنی امر، شائع رابعاً اضافت فعل بسوئے مسبب غیر مستنکر اور حدیثِ علی ان وجوہ پر محمول کرنے سے تعارض مرتفع یعنی ام ایمن نے اپنے ہاتھوں سے نہلایا اور سیّدنا علی کرم اللہ وجہہ، نے حکم دیا یا اسبابِ غسل کو مہیا فرمایا۔ خامساً مولی علی کرم اللہ وجہہ کے لئے خصوصیت تھی اوروں کا قیاس اُن پر روا نہیں۔ ہمارے علماء جو غسل زوجہ سے منع فرماتے ہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ موت بسبب انعدام محل، ملک نکاح ختم ہو جاتی ہے، تو شوہر اجنبی ہو گیا مگر نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا رشتہ ابد الآباد تک باقی ہے کبھی منقطع نہ ہو گا۔ اسی لئے منقول ہوا کہ سیّدنا علی کرم اللہ تعالی وجہہ پر حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے اس امر پر اعتراض کیا، حضرت مرتضی نے جواب میں ارشاد فرمایا: اما علمت ان رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم قال ان فاطمۃ زوجتک فی الدنیا والاٰخرۃ ا۔ کیا تمھیں خبر نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ تیری بی بی ہے دنیا و آخرت میں۔ تو دیکھو اس خصوصیت کی طرف اشارہ فرمایا کہ یہ رشتہ منقطع نہیں۔ یہ جواب نہ فرمایا کہ شوہر کو اپنی عورت کو نہلانا روا ہے۔"

(ملخصا: فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 4)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

27 جمادی الاول 1445ھ 12 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

16 فتوی نمبر: 1585

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

مجھ سے محبت کرنے والے کی طرف فقیری

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث پاک کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا ہو کہ مجھ سے محبت کرنے والی کی طرف فقر و فاقہ آتا ہے اگر ہے تو اس کی وضاحت بھی کر دیں؟

سائل: اسد افتخار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حدیث کی مختلف کتابوں میں یہ روایت موجود ہے۔ چنانچہ ترمذی شریف میں ہے: "جاء رجل إلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال: إنی احبک قال: انظر ما تقول فقال: واللہ إنی لاحبک ثلاث مرات. قال: إن کنت صادقا فاعد للفقر تجفافا للفقر اسرع إلی من یحبنی من السیل إلی منتہاہ" یعنی: ایک شخص نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو عرض کی بے شک میں آپ ﷺ سے محبت کرتا ہوں نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: غور کر لو جو تم کہہ رہے ہو تو اس نے کہا خدا کی قسم میں آپ ﷺ سے محبت کرتا ہوں تین بار کہا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم اپنی بات میں سچے ہو تو آلات جنگ کے ساتھ فقر کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ یقینا فقر مجھ سے محبت کرنے والے کی طرف سیلاب کا اپنے انتہائی مقام تک پہنچنے کے مقابلے میں تیزی سے آتا ہے۔ (ترمذی، حدیث 2350)

شرح: "فقیری سے مراد دل کی مسکینیت ہے اور دل کا محبت مال سے خالی ہو جانا ہے فقیری اور ناداری آفتوں کے برداشت کرنے پر تیار ہو جانا یعنی جسے اللہ میری محبت دیتا ہے اس کے دل سے محبت مال وغیرہ یک دم نکال دیتا ہے لہذا اس حدیث پر یہ اعتراض نہیں کہ بعض صحابہ بلکہ عہد فاروقی میں سارے صحابہ بڑے مالدار تھے تو کیا انہیں حضور سے محبت نہ تھی ضرور تھی، ان سب کے دل محبت مال سے خالی تھے۔ یہاں مرقات نے فرمایا کہ دنیا میں بہت آفات انبیاء کرام پر آتی ہیں اور یہ ہے ان کا محب تو اس پر آفتیں آئیں گی۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 7، حدیث 5252)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 جمادی الاولی 1445ھ 13 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر:1591   17

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

ہر صحابی نبی جنتی جنتی

سوال: کیا ہر صحابی نبی جنتی جنتی کا نعرہ درست ہے؟ ہر صحابی کے جنتی ہونے پر کیا دلیل ہے؟

سائل: عبد اللہ قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صحابہ کرام علیہم الرضوان کے فضائل قرآن وحدیث میں کثرت سے آئے ہیں اور تمام صحابہ کے جنتی ہونے پر واضح دلائل موجود ہیں لہذا یہ نعرہ "ہر صحابی نبی جنتی جنتی" نہ صرف جائز بلکہ اسلامی عقیدے کے عین مطابق ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَؕ اُولٰٓىٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْاؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰىؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ" ترجمہ: اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا وارث اللہ ہی ہے۔ تم میں فتح سے پہلے خرچ کرنے والے اور جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں، وہ بعد میں خرچ کرنے والوں اور لڑنے والوں سے مرتبے میں بڑے ہیں اور ان سب سے اللہ نے سب سے اچھی چیز کا وعدہ فرمالیا ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔ (حدید:10)

اس آیتِ کریمہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے تفسیر سمرقندی میں ہے: "معناہ وعد اللہ کلا الحسنی یعنی الجنۃ" یعنی: آیت کریمہ کا معنی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان تمام سے جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔ (تفسیر سمرقندی، جلد3، صفحہ382)

ترمذی شریف میں ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: "سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یقول لا تمس النار مسلما رانی" یعنی جس مسلمان نے مجھے دیکھا، اس کو آگ نہیں چھوئے گی۔

(ترمذی؛ حدیث3826)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 جمادی الاول 1445ھ 14 دسمبر 2023ء

طہارت

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1503

18

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

شرمگاہ میں چیز ڈالنا

سوال: اگر مرد اپنی شرمگاہ میں کوئی چیز ڈالے اور منی خارج ہو جائے تو کیا غسل فرض ہو گا؟

سائل:جونی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر مرد نے اپنی شرمگاہ میں کوئی چیز ڈالی جس سے منی خارج ہو گئی تو غسل فرض ہو جائے گا اور ایسا کرنا ناجائز و گناہ ہے کیونکہ یہ مشت زنی ہی ہے اور مشت زنی ملعون عمل ہے۔شامی میں ہے:" فلو ادخل ذکرہ فی حائط او نحوہ حتی امنی او استمنی بکفہ بحائل یمنع الحرارۃ یاثم ایضاً"ترجمہ:تو اگر کسی نے اپنی شرمگاہ دیوار وغیرہ کسی چیز میں داخل کی یہاں تک کہ منی خارج ہو گئی یا اپنی ہاتھ سے منی خارج کی حالانکہ درمیان میں ایسی چیز حائل تھی جو حرارت سے مانع ہو تو بھی گناہ گار ہو گا۔

(شامی، جلد 3، صفحہ 427)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07جمادی الاول 1445ھ 22نومبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1519

19

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فلالین والے موزوں پر مسح

سوال: آج کل ایسے موزے آرہے ہیں کہ ان میں اندر کی طرف موٹا گرم کپڑا (فلالین) لگا ہوتا ہے اور باہر کی طرف ریگزین کی پتلی پرت ہوتی ہے یہ موزے واٹر پروف ہوتے ہیں ان پر مسح کرنا کیسا؟

سائل: اسیر رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر وہ موزے اتنے موٹے اور مضبوط ہیں کہ ان کو پہن کر سفر کرنا اور صحیح طرح چلنا ممکن ہو، وہ ٹخنوں کو چھپالے، پنڈلی پر بغیر باندھے رکے رہیں اور پانی اندر سرایت نہ کرے تو ایسے موزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ عالمگیری میں ہے:" ان یکون الخف مما یمکن قطع السفر بہ و تتابع المشی علیہ ویستر الکعبین ۔۔ و الثخین الذی لیس مجلدا و لا منعلا بشرط ان یستمسک علی ساق بلا ربط ولا یری ماتحتہ علیہ الفتوی" ترجمہ: موزوں پر مسح کرنے کی شرائط میں سے ہے کہ اس کو پہن کر سفر کرنا ممکن ہو اور اس میں خوب چل پھر سکے اور وہ ٹخنوں کو چھپالیں۔۔ اور تخنین جو نہ مجلد (اوپر نیچے چڑا) ہو نہ منعل (جس کے نیچے چھڑا ہو) اس میں شرط یہ ہے کہ پنڈلی پر بغیر باندھے رک جائے اور اس کے جو نیچے ہے وہ نظر نہ آئے اور اسی پر فتوی ہے۔

(عالمگیری، جلد 1، صفحہ 36)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

12 جمادی الاولی 1445ھ 27 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1536

20

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سفید ڈسچارج کے سبب بالغہ

سوال: ایک نابالغہ لڑکی کی عمر تقریبا دس سال ہے اس کو جاگتے میں خالص سفید ڈسچارج ہوا تو کیا وہ بالغہ ہوگئی؟

سائل: ایبھا خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر اس بچی سے بلوغت کی کوئی اور علامت ظاہر نہیں ہوئی تو جاگتے میں فقط خالص سفید رطوبت نکلنے کے سبب وہ بالغہ نہیں کہلائے گی کیونکہ بچی کے بالغہ ہونے کی علامات میں سے ایک حیض ہے اور سفید رنگ حیض کے رنگوں میں سے نہیں، البتہ سوتے میں ایسا ہوا اور وہ احتلام ہوا تو بالغہ ہو جائے گی۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "لڑکے اور لڑکی کو جب آثار بلوغ ظاہر ہوں مثلاً لڑکے کو احتلام ہو اور لڑکی کو حیض آئے اس وقت سے وہ بالغ ہیں۔۔ الخ"

(فتاوی رضویہ، جلد 12، صفحہ 399)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حیض کے چھ رنگ ہیں۔ (۱) سیاہ (۲) سرخ (۳) سبز (۴) زرد (۵) گدلا (۶) مٹیلا۔ (5) سفید رنگ کی رطوبت حیض نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 373)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاول 1445ھ 01 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر:1551

21

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

گالی دینے سے وضو

سوال: کیا گالی دینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سائل: وقاص

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

گالی دینا ناجائز ہے البتہ اس سے وضو نہیں ٹوٹتا لیکن وضو کرلینا بہتر ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "گالی دینے (کی صورت میں) وُضو مستحب ہے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 302)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 جمادی الاول 1445ھ 06 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 1572

22

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

ہاتھ میں ایلفی لگی ہو تو وضو

سوال: میں پروڈکشن کا کام کرتا ہوں تو ہاتھ پر ایلفی لگ جاتی ہے اور اتارنے کے باوجود بھی کچھ باقی رہ جاتی ہے تو اب اس حالت میں وضو ہو گا یا نہیں؟

سائل: محمد عارف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر آپ کا کام ایسا ہے کہ آپ کو ایلفی لگانے کی ضرورت پڑتی رہتی ہے اور صاف کرنے کے باوجود کچھ باقی رہ جاتی ہے تو اس صورت میں وضو کیا تو ہو جائے گا اگرچہ نیچے پانی نہ بہتا ہو کیونکہ جس چیز کی آدمی کو عموما یا خصوصا ضرورت پڑتی ہو اور اس کی نگہداشت میں حرج ہو تو شریعت نے وہاں آسانی دی ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "جس چیز کی آدمی کو عُموماً یا خُصوصاً ضرورت پڑتی رہتی ہے اور اس کی نِگہداشت و اِحتیاط میں حَرَج ہو، ناخنوں کے اندر یا اُوپر یا اور کسی دھونے کی جگہ پر اس کے لگے رہ جانے سے اگرچہ جرم دار ہو، اگرچہ اس کے نیچے پانی نہ پہنچے، اگرچہ سَخت چیز ہو وُضو ہو جائے گا، جیسے پکانے، گوندھنے والوں کے لیے آٹا، رنگریز کے لیے رنگ کا جرم، عورتوں کے لیے مہندی کا جرم، لکھنے والوں کے لیے روشنائی کا جرم، مزدور کے لیے گارا مٹی، عام لوگوں کے لیے کوئے یا پلک میں سُرمہ کا جرم، اسی طرح بدن کا میل، مٹی، غبار، مکھی، مچھر کی بیٹ وغیرہا۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 292)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 جمادی الاول 1445ھ 11 دسمبر 2023ء

23 فتوی نمبر: 1579

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

پانی میں ڈیٹول ڈال کر غسل

سوال: پانی کی بالٹی میں ڈیٹول ڈال کر غسل کرنا کیسا؟

سائل: عمر حسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پانی میں ڈیٹول ڈال کر غسل کرنا جائز ہے کیونکہ فی زمانہ ہمارے کئی جید علمانے فقہ حنفی کی روشنی میں الکوحل کا بیرونی استعمال جائز قرار دیا ہے اور اس سے کپڑے بھی ناپاک نہیں ہوتے البتہ بعض علما اس سے منع فرماتے ہیں لہذا بچیں تو بہتر ہے۔ فتاوی اہلسنت میں ہے:" فی زمانہ کثیر علماء و فقہائے کرام نے عموم بلوی و حاجت کی وجہ سے خارجی استعمال والی تمام چیزوں اور کھانے پینے والی چیزوں میں سے صرف ادویات میں بطور علاج الکوحل کی اجازت دی ہے، جبکہ نشہ نہ ہوتا ہو۔ باڈی اسپرے اور پرفیوم وغیرہ بھی چونکہ خارجی استعمال والی چیزیں ہیں، لہذا اس کے لگانے کی بھی اجازت ہے اور اسے لگا کر نماز پڑھنے کی بھی اجازت ہے۔ البتہ بعض علماء الکوحل والی پرفیوم سے منع فرماتے ہیں تو اس لحاظ سے اگر بچا جائے تو بہتر ہے۔" (فتاوی اہلسنت، WAT-325)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

27 جمادی الاول 1445ھ 12 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1577

24

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

زکام میں غسل

سوال: اگر بخار اور زکام ہو تو تب بھی سر سے نہانا ضروری ہے یا سر پر مسح کر سکتے ہیں جبکہ معلوم ہو کہ طبیعت خراب ہو سکتی ہے؟

سائل: خرم بٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زکام یا بخار کی حالت میں اگر صحیح گمان ہو کہ سر سے نہانے میں بیماری بڑھ جائے گی یا دیگر امراض پیدا ہو جائیں گے تو کلی کرے ناک میں پانی ڈالے اور گردن سے نہائے اور پورے سر پر گیلا ہاتھ پھیر لے اس کا غسل ہو جائے گا اور بعد صحت صرف سر دھولے دوبارہ غسل کی حاجت نہیں۔ صحیح گمان سے مراد یہ ہے کہ اس کو سابقہ تجربہ ہو یا کسی ماہر ڈاکٹر نے بتایا ہو۔ یہ اس صورت میں ہے کہ گرم پانی بھی نقصان کرتا ہو، اگر گرم پانی سر پر ڈالنے سے مذکورہ بالا نقصان نہیں ہو گا تو سر پر گرم پانی بہانا ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: "زکام یا آشوب چشم وغیرہ ہو اور یہ گمانِ صحیح ہو کہ سر سے نہانے میں مرض میں زیادتی یا اور امراض پیدا ہو جائیں گے تو کلی کرے، ناک میں پانی ڈالے اور گردن سے نہالے اور سر کے ہر ذرّہ پر بھیگا ہاتھ پھیر لے غسل ہو جائے گا، بعد صحت سر دھو ڈالے باقی غسل کے اعادہ کی حاجت نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 318، 319)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

27 جمادی الاول 1445ھ 12 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:1581

25

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

جما ہوا خون ناک سے نکلا تو وضو

سوال: ناک زور لگا کر صاف کی تو جما ہوا خون نکلا تو وضو ٹوٹ جائے گا؟

سائل: ہاشم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ناک سے اگر جما ہوا خون نکلا تو اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔ بحر الرائق میں ہے: "ولو استنثر فسقطت من انفه کتلة دم لم تنقض وضوءه" یعنی: اور اگر کسی نے اپنی ناک صاف کی اس میں سے جما ہوا خون نکلا تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

(بحر الرائق، جلد1، صفحہ 35، دار الکتاب الاسلامی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 جمادی الاول 1445ھ 13 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

26

فتوی نمبر: 1598

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

جمعہ کے دن کا غسل

سوال: حدیث پاک میں ہے کہ جمعہ کا دن کا غسل ہر بالغ پر واجب ہے اس سے کیا مراد ہے؟ کیا جمعہ کے دن غسل واجب ہے؟

سائل: عبد السلام قائم خانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

غسل جمعہ کے حوالے سے شرعی حکم یہ ہے کہ جن پر جمعہ فرض ہے ان کے لئے غسل سنت غیر مؤکدہ ہے اور جن پر جمعہ فرض نہیں ان کے لئے سنت نہیں۔ حدیث میں جو لفظ واجب آیا اس کے محدثین نے چند جوابات دیے ہیں۔ یہاں واجب سے مراد شرعی واجب نہیں بلکہ یہ تاکید کے معنی میں ہے، یا یہ ثابت کے معنی میں ہے، اگر اس کو واجب کے معنی میں مانیں بھی تو یہ دوسری حدیث سے منسوخ ہے۔ احمد و ابو داود و ترمذی و نسائی و دارمی سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "من توضا یوم الجمعة فبها و نعمت ومن اغتسل فالغسل افضل" یعنی: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا، فبہا اور اچھا ہے اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔ (ترمذی، حدیث، 497)

بخاری شریف میں ہے: " اذا جاء احد کم الجمعة فلیغتسل "ترجمہ: جب تم میں سے کوئی نمازِ جمعہ کے لئے آئے، تو اسے چاہئے کہ غسل کرے۔ (بخاری، حدیث 877)

شرح: "خیال رہے کہ غسل نمازِ جمعہ کے لیے سنت ہے، لہذا جن پر جمعہ فرض نہیں، ان کے لیے یہ غسل سنت بھی نہیں، جیسا کہ اس حدیث سے یہ معلوم ہوا۔" (مرآۃ المناجیح، حدیث 537)

علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ھذا و امثالہ تاکید للاستحباب" یعنی: یہ اور اس جیسی احادیث تاکید کے لئے ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد2، صفحہ 487)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اگر واجب بمعنی ثابت ہو، تو حدیث محکم ہے، منسوخ نہیں اور اگر بمعنی ضروری ہے، تو منسوخ ہے۔" (مرآۃ المناجیح، حدیث 538)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

02 جمادی الاخر 1445ھ 16 دسمبر 2023ء

نماز

فتوی نمبر: 1505

27

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

خنثیٰ مشکل کے جنازے میں دعا

سوال: خنثیٰ مشکل کے جنازے میں کون سی دعا پڑھی جائے گی؟

سائل: نور انصاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بالغ مرد و عورت کے جنازے کی دعا چونکہ ایک ہی ہے لہذا خنثیٰ مشکل کے جنازے میں بھی وہی دعا پڑھی جائے گی۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”ہیجڑہ اگر مسلمان ہے تو اس کے جنازہ کی نماز فرض ہے، اور نیت میں مرد و عورت کی تخصیص کی کوئی حاجت نہیں۔ مرد و عورت دونوں کی ایک ہی دعا ہے۔۔ الخ“ (فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 174)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 جمادی الاول 1445ھ 22 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1512

28

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سفر پر نکلتے ہوئے نماز کا وقت ہو گیا

سوال: ایک شخص سفر شرعی پر جا رہا تھا اسی وقت نماز کا وقت شروع ہو گیا مگر اس نے اس وقت نماز نہیں پڑھی اور اپنے مقام پر پہنچا تو نماز کا وقت باقی تھا وہیں نماز ادا کی تو اب وہ قصر پڑھے گا یا پوری؟

سائل: ظفر اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز قصر یا پوری پڑھنے میں آخر وقت کا اعتبار ہوتا ہے، لہذا جس مقام پر وہ شخص سفر کر کے گیا ہے اگر وہاں وہ مقیم تھا یعنی وہاں 15 دن یا اس سے زیادہ رہنے کا ارادہ تھا یا وہ مقام اس کا وطن اصلی تھا تو پوری نماز ادا کرے گا اور اگر مسافر تھا وہ قصر پڑھے گا۔ در مختار میں ہے: "والمعتبر فی تغییر الفرض آخر الوقت وھو قدر ما یسع التحریمہ فان کان المکلف فی آخرہ مسافرا وجب رکعتان والا فاربع" یعنی: اور تغییر فرض (قصر یا پوری پڑھنے) میں آخر وقت کا اعتبار ہے اور اس کی مقدار یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ جتنا وقت ہو تو اگر مکلف آخر وقت میں مسافر ہو تو اس پر دو رکعت واجب ہیں اگر مسافر نہ ہو بلکہ مقیم ہو تو چار۔

(در مختار، صفحہ 106، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1445ھ 24 نومبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:1511

29

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

منہ پر مفلر لپیٹ کر نماز

سوال: سردیوں میں بعض لوگ منہ پر مفلر لپیٹ کر نماز پڑھتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: حافظ اظہر

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز میں ناک اور منہ چھپانا مکروہ تحریمی ہے کیونکہ یہ مجوسیوں کی مشابہت ہے کہ وہ اپنی عبادت کے وقت میں ناک اور منہ چھپالیتے ہیں، لہذا اگر مفلر اس طرح باندھا کہ منہ اور ناک چھپ گئے تو نماز مکروہ تحریمی ہو گی، ایسی نماز کا اعادہ واجب اور توبہ ضروری ہے۔ اسی طرح نماز میں داڑھی چھپانا بھی منع ہے تو نماز میں مفلر اس انداز میں بھی نہ لپیٹا جائے کہ داڑھی چھپ جائے۔ درمختار اور دیگر کتبِ فقہ میں نماز کے مکروہات تحریمی میں سے ایک بیان کیا گیا "التلثم"۔ شامی میں اس کے تحت ہے: "وھو تغطیۃ الانف و الفم فی الصلاۃ؛ لانہ یشبہ فعل المجوس حال عبادتھم النیران "یعنی: تلثم کا مطلب ہے ناک اور منہ کو نماز میں چھپانا (اور یہ مکروہ تحریمی ہے) کیونکہ یہ مجوس کے اپنی عبادت کے وقت کیے جانے والے کے مشابہ ہے۔ (شامی، جلد2، صفحہ 511، دار المعرفہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1445ھ 24 نومبر 2023ء

فتوی نمبر: 1518

30

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

قبلہ معلوم نہ ہو اور غلط سمت نماز پڑھی

سوال: اگر ہم کسی جگہ گئے اور قبلہ معلوم نہ ہو اور ہم نے غلط سمت میں نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

سائل: سالار سکندر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر بندہ ایسی جگہ ہو جہاں اسے قبلہ معلوم نہ ہو تو اولا حکم یہ ہے کہ وہاں کسی سے قبلہ کا رخ معلوم کرلے، اگر کوئی بتانے والا نہیں یا اوروں کو بھی قبلہ کا صحیح رخ نہیں معلوم تو کسی علامت سے جاننے کی کوشش کرے مثلا مساجد کے رخ کے ذریعے یا سورج وغیرہ کے ذریعے، اگر ان چیزوں کا علم نہیں یا ان کی موجودگی نہیں اور کسی طرح قبلہ کا پتا نہ چلتا ہو تو اب حکم یہ ہے کہ تحری یعنی غور و فکر کرے، جس طرف دل جم جائے اس طرف نماز پڑھ لے، نماز ہو جائے گی، لیکن اگر کسی علم رکھنے والے سے قبلہ کا معلوم نہ کیا یا تحری والی صورت میں تحری نہیں کی اور غلط سمت میں نماز پڑھ لی تو نماز نہیں ہو گی۔ بہار شریعت میں ہے:" اگر کسی شخص کو کسی جگہ قبلہ کی شناخت نہ ہو، نہ کوئی ایسا مسلمان ہے جو بتادے، نہ وہاں مسجدیں محرابیں ہیں، نہ چاند، سورج، ستارے نکلے ہوں یا ہوں مگر اس کو اتنا علم نہیں کہ ان سے معلوم کرسکے، تو ایسے کے لیے حکم ہے کہ تحری کرے (سوچے جدھر قبلہ ہونا دل پر جمے ادھر ہی مونھ کرے)، اس کے حق میں وہی قبلہ ہے۔ ایسا شخص اگر بے تحری کسی طرف مونھ کرکے نماز پڑھے، نماز نہ ہوئی، اگرچہ واقع میں قبلہ ہی کی طرف مونھ کیا ہو، ہاں اگر قبلہ کی طرف مونھ ہونا، بعد نماز یقین کے ساتھ معلوم ہوا، ہو گئی۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 489)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

12 جمادی الاولی 1445ھ 27 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی الک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 1552

31

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فاذا قضیت الصلوۃ کو فاذا قضیتم الصلوۃ پڑھا

سوال: امام صاحب نے فاذا قضیت الصلوۃ کو فاذا قضتیم الصلوۃ پڑھا تو نماز کا کیا حکم ہو گا؟

سائل: عبد الحسیب مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر کسی نے فاذا قضیت الصلوۃ کو فاذا قضیتم الصلوۃ پڑھا تو نماز ہو جائے گی کیونکہ اس تبدیلی سے معنی فاسد نہیں ہو گا البتہ جان کر ایسی تبدیلی کرنا جائز نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "اس باب میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اگر ایسی غلطی ہوئی جس سے معنی بگڑ گئے، نماز فاسد ہو گئی، ورنہ نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 554)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 جمادی الاول 1445ھ 06 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1565

32

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بڑی مسجد سے مراد

سوال: میدان اور بڑی مسجد میں مصلی کے قدم سے موضع سجود تک آگے سے گزرنا جائز ہے تو یہاں بڑی مسجد سے کیا مراد ہے؟

سائل: جہانزیب مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

صحرا یا مسجد کبیر (بڑی مسجد) میں نمازی کے قدم سے موضع سجود (سجدہ کرنے کی جگہ) تک اس کے آگے سے گزرنا جائز ہے اور اس کی مقدار تقریبا تین گز بنتی ہے۔ یہاں مسجد کبیر سے مراد بہت وسیع و عریض مسجد ہے جس میں صحرا کی طرح صفوں کا اتصال ضروری ہو۔ ہمارے زمانہ کے جید فقہا نے مسجد حرام اور مسجد نبوی کو مسجد کبیر میں شمار کیا ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ''مسجد کبیرِ صرف وہ ہے جس میں مثلِ صحرا اتصالِ صفوف شرط ہے جیسے مسجدِ خوارزم کہ سولہ ہزار ستون پر ہے۔۔ الخ'' (فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 257)

شرعی کونسل آف بریلی شریف کے فیصلے میں ہے: ''باتفاق رائے یہ طے ہوا کہ اب مسجد نبوی اور مسجد حرام، مسجد کبیر ہو گئی ہیں۔۔ الخ'' (پندرہواں سالانہ فقہی سیمینا)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاول 1445ھ 10 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1570

33

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

لاعلمی میں قصر کی جگہ پوری پڑھ لی

سوال: میں نے سفر کیا اور آبادی سے باہر ہونے کے بعد راستے میں نماز عشا مکمل پڑھی کیونکہ مجھے مسافت معلوم نہیں تھی بعد میں مجھے پتا چلا کہ مسافت 92 کلومیٹر سے زیادہ ہے تو نماز کا کیا حکم ہو گا؟

سائل: شاہد عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر کوئی شخص سفر شرعی کر رہا ہو تو اپنے شہر کی آبادی سے باہر نکلنے کے بعد راستے میں وہ قصر نماز ادا کرے گا، اب اگر لاعلمی میں کسی نے پوری نماز پڑھ لی اور بعد میں اسے معلوم ہو کہ مسافت شرعی بنتی ہے اتو اب اس نماز کو دو رکعت کر کے دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ بنایہ شرح ھدایہ میں ہے: "اذا صلی اربعا متعمدا اعادھا" یعنی: جب مسافر جان بوجھ کر چار رکعت پڑھ لے تو اس نماز کو (دو کر کے) دوبارہ پڑھے۔ (بنایہ، جلد 3، صفحہ 9، دار الکتب العلمیہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "جس پر شرعا قصر ہے اس نے جہلا (پوری) پڑھی اس پر مواخذہ ہے اور اس نماز کا پھیرنا واجب۔" (فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 270)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 جمادی الاول 1445ھ 11 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1576

34

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

خنثی مشکل پر جمعہ

سوال: کیا خنثی مشکل پر جمعہ فرض ہے؟

سائل: ابو عبد اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جمعہ کے واجب ہونے کے لئے مرد ہونا شرط ہے اور خنثی مشکل کا چونکہ مرد یا عورت ہونا متحقق نہیں ہوتا اس لئے اس پر جمعہ فرض نہیں۔ در مختار میں جمعہ کے وجوب کی شرائط میں سے ہے: "وذكورة محققة" اور جن کا مرد ہونا یقینی ہو۔ "محققة" کے تحت شامی میں ہے: "ذكره في النهر بحثا لاخراج الخنثى المشكل، ونقله الشيخ اسماعيل عن البرجندي: قيل معاملته بالاضر تقتضي وجوبها عليه۔ اقول: فيه نظر، بل تقتضي عدم خروجه الى مجامع الرجال ولذا لا تجب على المرآة" یعنی: نھر میں اس پر بحث کرتے ہوئے کہا کہ یہ خنثی مشکل کو نکالنے کے لئے ہے، اور شیخ اسماعیل نے برجندی سے نقل کیا: کہا گیا ہے کہ ان کا بگڑا ہوا حال تقاضا کرتا ہے کہ ان پر جمعہ واجب ہو۔ میں کہتا ہوں کہ اس میں نظر ہے، بلکہ ان کی حالت تقاضا کرتی ہے کہ ان کو مردوں کے اجتماع میں جانے سے روکا جائے، اسی وجہ سے عورت پر جمعہ واجب نہیں۔ (شامی، جلد 3، صفحہ 32)

النھر الفائق میں ہے: "فلا تجب على المرآة وينبغي كون الخنثى المشكل كذلك" یعنی: عورت پر جمعہ واجب نہیں اور خنثی مشکل کا حکم بھی اسی طرح ہونا چاہیے۔ (النھر الفائق، جلد 1، صفحہ 361)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

27 جمادی الاول 1445ھ 12 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

35 فتوی نمبر: 1582

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

بنا کی شرائط

سوال: نماز میں اگر وضو ٹوٹ جائے تو بنا کی صورت بتائی جاتی ہے اس کی شرائط کیا ہیں؟

سائل: عبد الواحد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز میں جس کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ دوبارہ وضو کر کے وہیں سے نماز شروع کر دے اس کو بنا کرنا کہتے ہیں اور اس کی تیرہ(13) شرائط ہیں لیکن افضل یہ ہے کہ نئے سرے سے نماز پڑھے۔ بہار شریعت میں ہے: "نماز میں جس کا وضو جاتا رہے اگرچہ قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد سلام سے پہلے، تو وضو کر کے جہاں سے باقی ہے وہیں سے پڑھ سکتا ہے، اس کو بنا کہتے ہیں، مگر افضل یہ ہے کہ سرے سے پڑھے اسے استیناف کہتے ہیں، اس حکم میں عورت مرد دونوں کا ایک ہی حکم ہے۔ بنا کے لیے تیرہ (۱۳) شرطیں ہیں، اگر ان میں ایک شرط بھی معدوم ہو، بنا جائز نہیں۔ (۱) حدث مُوجب وُضو ہو۔ (۲) اُس کا وجود نادر نہ ہو۔ (۳) وہ حدث سماوی ہو یعنی نہ وہ بندہ کے اختیار سے ہو نہ اس کا سبب۔ (۴) وہ حدث اس کے بدن سے ہو۔ (۵) اس حدث کے ساتھ کوئی رکن ادا نہ کیا ہو۔ (۶) نہ بغیر عذر بقدر ادائے رکن ٹھہرا ہو۔ (۷) نہ چلتے میں رکن ادا کیا ہو۔ (۸) کوئی فعل منافی نماز جس کی اسے اجازت نہ تھی، نہ کیا ہو۔ (۹) کوئی ایسا فعل کیا ہو جس کی اجازت تھی، تو بغیر ضرورت بقدر منافی زائد نہ کیا ہو۔ (۱۰) اس حدث سماوی کے بعد کوئی حدث سابق ظاہر نہ ہوا ہو۔ (۱۱) حدث کے بعد صاحبِ ترتیب کو قضا نہ یاد آئی ہو۔ (۱۲) مقتدی ہو تو امام کے فارغ ہونے سے پہلے، دوسری جگہ ادا نہ کی ہو۔ (۱۳) امام تھا تو ایسے کو خلیفہ نہ بنایا ہو، جو لائق امامت نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 595، 596)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 جمادی الاول 1445ھ 13 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ　　وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1587　　36

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سفر شرعی کے بعد مزید سفر کرنے سے مسافر

سوال: ایک شخص 124 کلومیٹر کا سفر اختیار کر کے اپنی منزل پر پہنچا اور وہاں پہنچ کر اس نے اقامت کی نیت کی مگر اسے پتا تھا کہ اسے 3 دن بعد 25 کلومیٹر کا سفر کرنا ہے اور پھر 3 دن بعد 15 کلومیٹر کا تو کیا اس کی اقامت درست ہوئی؟　　سائل: شعیب احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

124 کلومیٹر کا سفر کرنے کے بعد آگے کا سفر کسی اور آبادی کی طرف نہیں تو اس کی اقامت کی نیت درست ہے کیونکہ مقیم ہونے کے لئے کسی آبادی میں 15 دن کی نیت سے رکنے کی نیت ضروری ہے اگرچہ آبادی کے اندر وہ سفر کرتا رہے، ہاں! اگر بعد کا سفر دوسری آبادی کی طرف ہے تو اب وہ مسافر ہی رہے گا۔ بہار شریعت میں ہے: "دو جگہ پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کی اور دونوں مستقل ہوں جیسے مکّہ و منیٰ تو مقیم نہ ہوا اور ایک دوسرے کی تابع ہو جیسے شہر اور اس کی فنا تو مقیم ہو گیا۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 745)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 جمادی الاول 1445ھ 14 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1588

37

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

فوسطن کو فوصطن پڑھا

سوال: اگر نماز میں فوسطن بہ جمعا کو فوصطن پڑھا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: احمد رضا مون

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وصط کا لغت میں کوئی معنی نہیں مل سکا نہ ہی کسی اور قراءت میں فوسطن صاد کے ساتھ منقول ہوا لہذا معنی مہمل ہونے کی وجہ سے نماز دوبارہ پڑھنے کا حکم دیا جائے گا۔ فتاوی خلیلیہ میں ہے: "قرآن کریم اس طرح پڑھنا کہ معنی فاسد ہو جائیں مثلا مہمل رہ جائے یا معنی میں کھلا تغیر راہ پائے۔۔۔تو محققین علما کے نزدیک خود اس کی نماز باطل ہے۔۔الخ" (فتاوی خلیلیہ، جلد 1، صفحہ 382)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 جمادی الاول 1445ھ 14 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1592

38

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

دوران نماز بے ہوشی

سوال: دوران نماز کسی کو چکر آجائیں اور وہ بے ہوش ہو جائے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: فواد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز کے دوران اگر کسی پر بے ہوشی طاری ہو جائے تو نماز ٹوٹ جائے گی، اگر وقت کے اندر ہوش آجائے تو اس نماز کو ادا کرنا لازم ہے اور اگر وقت گزرنے کے بعد ہوش آیا تو اب قضا کر کے پڑھنی ہو گی، البتہ بے ہوشی ایک دن رات سے تجاوز کر جائے تو اب قضا کرنے کا حکم نہیں۔ در مختار میں ہے: "بقی من المفسدات: اغماء" یعنی: نماز کے باقی مفسدات میں سے بے ہوشی ہے۔

شامی میں اس کے تحت ہے: "فاذا افاق فی الوقت وجب اداؤھا، وبعدہ یجب القضاء مالم یزد الجنون و الاغماء علی یوم و لیلۃ" یعنی: تو جب وقت کے اندر افاقہ ہو جائے تو نماز ادا کرنا واجب ہے اور وقت کے بعد ہوا تو قضا لازم ہے جب تک جنون اور بے ہوشی ایک دن رات سے تجاوز نہ کر جائے۔

(در مع شامی، جلد 2، صفحہ 472)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1445ھ 15 دسمبر 2023ء

جنازہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1527

39

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

عورت کے کفن میں کپڑے

سوال: عورت کے کفن میں کتنے کپڑے ہونے چاہیے؟

سائل: محمد احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کفن کے تین درجے ہوتے ہیں۔(1)ضرورت (2)کفایت (3)سنت۔عورت کے لئے کفن ضرورت اتنا ہے کہ جسم ڈھک جائے اور کفن کفایت تین کپڑے ہیں۔(1)لفافہ (2)ازار/قمیص (3)اوڑھنی اور کفن سنت عورت کے لئے پانچ کپڑے ہیں۔(1)لفافہ (2)ازار (3)قمیص (4)اوڑھنی (5)سینہ بند۔بہار شریعت میں ہے:"میت کو کفن دینا فرض کفایہ ہے، کفن کے تین درجے ہیں۔ (۱) ضرورت (۲) کفایت (۳) سنت مرد کے لیے سنت تین کپڑے ہیں۔ (۱) لفافہ (۲) اِزار (۳) قمیص اور عورت کے لیے پانچ۔ تین یہ اور (۴) اوڑھنی (۵) سینہ بند کفنِ کفایت مرد کے لیے دو کپڑے ہیں۔ (۱) لفافہ (۲) اِزار اور عورت کے لیے تین۔ (۱) لفافہ (۲) اِزار (۳) اوڑھنی یا (۱) لفافہ (۲) قمیص (۳) اوڑھنی۔ کفن ضرورت دونوں کے لیے یہ کہ جو میسّر آئے اور کم از کم اتنا تو ہو کہ سارا بدن ڈھک جائے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4 صفحہ 817)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 1445 ھ 29 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1558

40

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بیرون ملک انتقال ہونے پر تدفین

سوال: اگر کسی کا انتقال بیرون ملک ہو جائے تو کیا اسی ملک میں دفنانا بہتر ہے یا اپنے وطن لایا جائے بعض اوقات وطن لانے میں 15 20 دن بھی لگ جاتے ہیں؟

سائل: صغیر احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آدمی کا انتقال جس جگہ ہوا ہو مستحب یہی ہے کہ اسے اسی علاقے کے قبرستان میں دفن کیا جائے البتہ دوسرے شہر منتقل کرنے کے حوالے سے مختلف اقوال میں تطبیق کرکے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اگر جسم کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو یا میت کی ایذا کا باعث بنتا ہو مثلا پوسٹ مارٹم کرنا، سرد خانے میں رکھنا تو منتقل کرنا مکروہ تحریمی ہے اور اگر ایسا خدشہ نہ ہو اور غرض صحیح ہو مثلا کسی نیک بندے کے قرب میں دفن کرنا ہو یا عزیزوں کو حاضری دینے میں آسانی ہو تو جائز ہے لیکن اس صورت میں چونکہ دفن میں تاخیر ہو گی اور یہ منتقل کرنا سواری وغیرہ کے ذریعے ہوتا ہے اور میت کو سواری میں لے جانا مکروہ ہے لہذا ان وجوہات کی وجہ سے یہ مکروہ تنزیہی ہو گا۔ مراقی الفلاح میں ہے "ویستحب الدفن فی المقبرۃ محل مات بہ أو قتل "یعنی مستحب ہے کہ جس جگہ فوت ہوا یا قتل ہوا اسے اسی علاقہ کے قبرستان میں دفن کیا جائے۔ (مراقی الفلاح، صفحہ 227، المکتبۃ العصریۃ)

مرقاۃ میں ہے:" ردوا القتلی للوجوب، وذلك أن نقل الميت من موضع إلى موضع يغلب فيه التغير حرام، وكان ذلك زجرا عن القيام بذلك والإقدام عليه، وهذا أظهر دليل وأقوى حجة في تحريم النقل، وهو الصحيح نقله السيد "یعنی حضور علیہ السلام کا شہداء کے متعلق فرمانا کہ انہیں اسی جگہ دفن کرو یہ وجوب کے لئے ہے۔ یہ اس وجہ سے تھا کہ میت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے میں جسم خراب ہونا غالب ہے جو حرام ہے۔ اور یہ فرمانا زجراً تھا تاکہ انہیں وہی دفن کیا جائے۔ یہ زیادہ ظاہر اور قوی دلیل حجت ہے میت کے منتقل کرنے کی حرمت پر اور یہی صحیح ہے جسے سید نے نقل کیا۔

(مرقاۃ المفاتیح، جلد 3، صفحہ 1220، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 جمادی الاول 1445ھ 07 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

41

فتوی نمبر:1573

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نماز جنازہ کی تکبیریں رہ جائیں

سوال: اگر دیر سے آنے کے سبب نماز جنازہ کی کچھ تکبیریں رہ جائیں تو کیا حکم ہو گا؟

سائل: عبد الکبیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز جنازہ کی تکبیریں چونکہ رکن ہیں لہذا جو شخص کچھ تکبیروں کے بعد شامل ہو اوہ اپنی بقیہ تکبیریں امام کے سلام پھیرنے کے بعد کہے گا اور اگر یہ اندیشہ ہو کہ درود ودعا پڑھے گا تو لوگ میت کو کندھے پر اٹھالیں گے تو صرف تکبیریں کہے دعا وغیرہ چھوڑ دے۔ بہار شریعت میں ہے:"مسبوق یعنی جس کی بعض تکبیریں فوت ہو گئیں وہ اپنی باقی تکبیریں امام کے سلام پھیرنے کے بعد کہے اور اگر یہ اندیشہ ہو کہ دُعائیں پڑھے گا تو پوری کرنے سے پہلے لوگ میّت کو کندھے تک اٹھالیں گے تو صرف تکبیریں کہہ لے دُعائیں چھوڑ دے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 838،839)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 جمادی الاول 1445ھ 11 دسمبر 2023ء

زكوة

فتوی نمبر: 1538

42

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

زکوۃ کی رقم سے کسی کا قرض اتارنا

سوال: قرض دار مستحق زکوۃ ہے اور ایک شخص زکوۃ کی رقم سے قرض دار کا قرضہ اتارنا چاہتا ہے اگر وہ قرض خواہ کو ڈائریکٹ زکوۃ کی رقم دے دے تو اس کی زکوۃ ادا ہو جائے گی؟

سائل: شیراز نواز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قرض دار اگر مستحق زکوۃ ہے اور وہ کسی کو اپنا قرض اتارنے کا کہتا ہے اور وہ شخص زکوۃ کی نیت سے قرض خواہ کو رقم دے دے تو اس کی زکوۃ ادا ہو جائے گی کیونکہ مستحق زکوۃ کی اجازت ہونے کی وجہ سے قرض خواہ کا قبضہ اس قرض دار مستحق زکوۃ کا قبضہ شمار ہو گا اور زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

بحر الرائق میں ہے: "لو قضی دین الحی إن قضاہ بأمرہ جاز، ویکون القابض کالوکیل لہ فی قبض الصدقۃ کذا فی غایۃ البیان وقیدہ فی النہایۃ بأن یکون المدیون فقیرا" ترجمہ: زندہ شخص کی اجازت سے اگر (کسی نے مال زکوٰۃ سے) اس کا قرض ادا کر دیا، تو جائز ہے (یعنی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی) اور قبضہ کرنے والا (قرض خواہ) مقروض کی طرف سے صدقہ میں قبضہ کے وکیل کی طرح ہو گا۔ جیسا کہ غایۃ البیان میں ہے۔ نہایہ میں اس چیز کی قید لگائی ہے کہ مقروض فقیرِ شرعی ہو۔ (البحر الرائق، جلد 2، کتاب الزکوٰۃ، باب مصرف الزکوٰۃ، صفحہ 261، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاول 1445ھ 01 دسمبر 2023ء

حج وعمرہ

فتوی نمبر: 1520

43

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

دوران طواف پانی پینا

سوال: دوران طواف زمزم شریف پینا کیسا؟

سائل: اشرف قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دوران طواف کوئی بھی پانی ہو پینا جائز ہے تو زمزم شریف پینا بدرجہ اولی جائز ہے۔ بہار شریعت میں طواف و سعی میں جائز باتوں کے بیان میں لکھا ہے: "پانی پینا" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1114)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

12 جمادی الاولی 1445ھ 27 نومبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1554

44

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

عمرہ کی ادائیگی سے روک دیا گیا

سوال: میں نے سیالکوٹ ائیر پورٹ سے عمرہ کا احرام باندھا اور جدہ پہنچ گیا مگر ویزہ میں بھی پرابلم کی وجہ سے مجھے واپس بھیج دیا گیا اب میرے لئے کیا حکم ہے؟

سائل: ثاقب سہیل تارڑ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر واقعی آپ کو جدہ میں کسی پرابلم کے سبب عمرہ کرنے سے روک دیا گیا تو اگر وہ مسئلہ ایسا ہے جو چند دنوں میں حل ہو سکتا ہے تو اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کریں اور اس دوران احرام کی پابندیوں میں رہنا ہو گا، مسئلہ حل ہونے پر عمرہ کی ادائیگی کرنی ہو گی۔ ہاں اگر مسئلہ ایسا ہے جس میں کافی دن لگیں گے اور آپ کو واپس بھیج دیا گیا ہے تو اس صورت میں آپ احرام میں رہ کر مسئلہ حل کروا کر واپس عمرہ کی ادائیگی کے لئے بھی جا سکتے ہیں اور محصر کے حکم پر بھی عمل کر سکتے ہیں۔ محصر کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ خود یا کسی کو وکیل بنا کر حدود حرم میں دم دے، جب دم کا جانور ذبح ہو جائے گا تو وہ احرام سے باہر آجائے گا، جب تک دم کی ادائیگی نہیں ہوتی اسے احرام کی پابندیوں میں رہنا ہو گا۔ یہاں یہ بھی یاد رہے کہ بعد میں اس رہ جانے والے عمرہ کی قضا کرنی ہو گی۔ علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "والاحصار فیھا ھو المنع عن الطواف ای بعد الاحرام بھا او بھما" یعنی: اور عمرہ میں احصار طواف سے روکنا ہے عمرہ کے احرام کے بعد یا حج و عمرہ کے احرام کے بعد۔ (مناسک الملا علی القاری، صفحہ 580)

عالمگیری میں ہے: "و اما حکم الاحصار فھو ان یبعث بالھدی او بثمنہ لیشتری بہ ھدیاً و یذبح عنہ ما لم یذبح لا یحل ۔۔ فیحل بعد الذبح و لا یحل قبلہ حتی لو فعل شیئا من محظورات الاحرام قبل ذبح الھدی یجب علیہ ما یجب علی المحرم اذا لم یکن محصراً" یعنی: تو بہر حال احصار کا حکم یہ ہے کہ حرم میں جانور یا اس کی قیمت بھیجے تاکہ جانور خرید اجائے اور اس کی طرف سے ذبح کیا جائے جب تک ذبح نہیں کیا جائے احرام سے باہر نہیں ہو گا تو ذبح کے بعد حلال ہو جائے گا اس سے پہلے نہیں یہاں تک کہ اگر ممنوعات احرام میں سے کچھ کیا جانور ذبح ہونے سے پہلے تو اس پر واجب ہو گا وہ جو غیر محصر محرم پر لازم ہوتا ہے۔ (عالمگیری، جلد 1، صفحہ 255)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 جمادی الاولی 1445ھ 06 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ　　وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1523

45

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

مسجد کے چندے سے کاروبار

سوال: جو لوگ مسجد کے چندے سے کاروبار کرتے ہیں ان کا ایسا کرنا کیسا؟

سائل: رمضان سیالوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد کے چندے کا ذاتی استعمال شرعاً ناجائز و گناہ ہے۔ جس نے ایسا کیا اس پر توبہ اور جتنی رقم کا ذاتی استعمال کیا اتنا تاوان لازم ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اس طرح کے سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: "اس پر توبہ فرض ہے اور تاوان ادا کرنا فرض ہے جتنے دام اپنے صرف میں لایا تھا۔ الخ"

(فتاوی رضویہ، جلد 16، صفحہ 461)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 جمادی الاول 1445ھ 28 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1528

46

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

مسجد کا سامان ذاتی محفل کے لئے لے جانا

سوال: میں ہر سال گھر پر محفل کرتا ہوں اس بار کسی دوسری جگہ کرنے کا ارادہ ہے تو کیا مسجد کا سامان لے جا سکتے ہیں؟

سائل: مالک حسنین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد کا سامان مسجد سے لے جانا اور دوسری جگہ استعمال کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "مسجد کی اشیا مثلاً لوٹا چٹائی وغیرہ کو کسی دوسری غرض میں استعمال نہیں کر سکتے مثلاً لوٹے میں پانی بھر کر اپنے گھر نہیں لیجا سکتے اگرچہ یہ ارادہ ہو کہ پھر واپس کر جاؤں گا اُسکی چٹائی اپنے گھر یا کسی دوسری جگہ بچھانا ناجائز ہے۔ یوہیں مسجد کے ڈول رسی سے اپنے گھر کے لیے پانی بھرنا یا کسی چھوٹی سے چھوٹی چیز کو بے موقع اور بے محل استعمال کرنا ناجائز ہے۔"

(بہار شریعت، جلد2، حصہ 10، صفحہ 561،562)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 1445ھ 29 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1540

47

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مسجد کی تعمیر میں بچنے والا سامان

سوال: مسجد کی تعمیر کا کام مکمل ہو گیا اب جو سامان بچ گیا ہے اس کو بیچ سکتے ہیں؟

سائل: آصف جمال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسجد کی تعمیر کے لئے لیا ہوا سامان اگر بچ جائے اور ابھی یا بعد میں مسجد کو اس کی حاجت نہ ہو تو اس کو بیچ سکتے ہیں مگر اس کی رقم تعمیراتی کاموں میں ہی خرچ کرنی ہو گی۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "مسجد کا عملہ جو بچ رہے اگر کسی دوسرے وقت مسجد کے کام میں آنے کا ہو اور رکھنے سے بگڑے نہیں تو محفوظ رکھیں ورنہ بیع کر دیں اور اس کے دام مسجد کی عمارت ہی میں لگائیں لوٹے، بوریہ، تیل بتی وغیرہ میں صرف نہیں ہو سکتا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 16، صفحہ 428)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاولی 1445ھ 01 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1556

48

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تعمیر مسجد کے چندے سے بل بھرنا

سوال: زیر تعمیر مسجد کے فنڈ سے بجلی کا بل ادا کرنا کیسا؟

سائل: حسان عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو چندہ تعمیر مسجد کے لئے کیا گیا ہو اسے تعمیر میں ہی خرچ کرنا ضروری ہے اس سے مسجد کا بل ادا نہیں کر سکتے، ہاں تعمیر مکمل ہونے کے بعد جو چندہ بچ گیا وہ دینے والوں کی اجازت سے دیگر کاموں میں خرچ کر سکتے ہیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "چندہ کا جو روپیہ کام ختم ہو کر بچے لازم ہے کہ چندہ دینے والوں کو حصہ رسد واپس دیا جائے یا وہ جس کام کے لئے اب اجازت دیں اس میں صرف ہو، بے ان کی اجازت کے صرف کرنا حرام ہے، ہاں جب ان کا پتا نہ چل سکے تو اب یہ چاہئے کہ جس طرح کے کام کے لئے چندہ لیا تھا اسی طرح کے دوسرے کام میں اٹھائیں، مثلاً تعمیر مسجد کا چندہ تھا مسجد تعمیر ہو چکی تو باقی بھی کسی مسجد کی تعمیر میں اٹھائیں، غیر کام مثلاً تعمیر مدرسہ میں صرف نہ کریں، اور اگر اس طرح کا دوسرا کام نہ پائیں تو وہ باقی روپیہ فقیروں کو تقسیم کر دیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ 205)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22جمادی الاولی 1445ھ 07دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1574

49

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

گیارہویں شریف کا چندہ

سوال: ہمارے ہاں باقاعدگی کے ساتھ گیارہویں شریف ہوتی ہے اور اس کے لئے چندہ کیا جاتا ہے تو کیا وہ چندہ مسجد کے دیگر کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے؟

سائل: عبد الرشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

چندے کے حوالے سے اصول یہ ہے کہ چندہ جس مقصد کے لئے دیا جائے اسی میں خرچ کرنا ضروری ہے، لہذا گیارہویں شریف کے لئے کیے گئے چندے کو مسجد کے دیگر کاموں میں خرچ نہیں کر سکتے۔ فتاوی امجدیہ میں ہے: ”دینے والے جس مقصد کے لئے چندہ دیں یا کوئی اہلِ خیر جس مقصد کے لئے اپنی جائداد وقف کرے، اوسی مقصد میں وہ رقم یا آمدنی صرف کی جاسکتی ہے۔“

(فتاوی امجدیہ، جلد 3، صفحہ 42)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 جمادی الاول 1445ھ 11 دسمبر 2023ء

نکاح/طلاق

فتوی نمبر: 1514   50

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

رخصتی میں تاخیر کے سبب نکاح کا فسخ ہونا

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر نکاح کے بعد رخصتی میں کچھ سالوں کی تاخیر ہو جائے تو نکاح فسخ ہو جاتا ہے اور تجدید نکاح کرنا پڑے گا اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

سائل: محمد عبد اللہ قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نکاح کے بعد بلا عذر رخصتی میں تاخیر کرنا مناسب نہیں لیکن اگر تاخیر ہو گئی تو چاہے کتنے ہی سال گزر جائیں اس سے نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ نبی پاک ﷺ نے بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح پہلے فرمایا تھا اور رخصتی چند سالوں بعد ہوئی تھی۔ علامہ عبد المصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اعلانِ نبوت کے دسویں سال ماہ شوال میں ہجرت سے تین سال قبل نکاح فرمایا اور شوال ۲ھ میں مدینہ منورہ کے اندر یہ کاشانہ نبوت میں داخل ہو گئیں اور نو برس تک حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحبت سے سرفراز رہیں۔“ (سیرت مصطفی، صفحہ 657، 658)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1445ھ 24 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1507

51

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

نکاح پڑھانے کی اجرت طے نہ کرنا

سوال: ہمارے علاقے میں نکاح پڑھانے کی اجرت طے نہیں کی جاتی بلکہ گھر والے اپنی خوشی سے رقم دے دیتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

سائل: غلام یسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نکاح پڑھانے کی عموما اجرت دی جاتی ہے لہذا اس کا طے کر لینا بہتر ہے لیکن اگر اجرت طے نہ کی یا اس علاقے میں ایک خاص رقم دینا رائج ہے اور اس میں کمی بیشی بھی ہوتی ہے مگر یہ معاملہ نزاع (جھگڑے) کا باعث نہیں ہوتا تو یہ صورت بھی جائز ہے۔ جہاں نزاع کا اندیشہ نہ ہو وہاں اجرت طے نہ کرنے کے حوالے سے کتب فقہ میں مسائل موجود ہیں، چنانچہ ھدایہ میں ایک مسئلہ بیان ہوا کہ دایہ سے کھانا اور کپڑا دینے پر اجارہ ہوا مگر کوئی اجرت معلومہ نہیں تھی تو امام اعظم نے اس کو جائز فرمایا اور اس کی دلیل یہ بیان کی گئی: "ان الجهالة لا تفضى الى المنازعة" یعنی: یہ جہالت نزاع کی طرف لے جانے والی نہیں۔

اس کے تحت بنایہ میں ہے: "ولا يمنع الا الجهالة المفضية الى المنازعة" یعنی: ایسی جہالت جو نزاع کی طرف لے جانے والی ہو وہی ممنوع ہے۔ (بنایہ شرح ھدایہ، جلد 10، صفحہ 291، دار الکتب العلمیہ)

محیط برہانی میں ہے: "والمعروف فيما بين الناس كالمشروط وبهذا جازت الاجارة" یعنی: جو لوگوں میں معروف ہو وہ مشروط کی طرح ہوتا ہے اور اسی سبب سے اجارہ بھی جائز ہو گا۔

(محیط برہانی، جلد 4، صفحہ 101، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 جمادی الاول 1445ھ 23 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1548

52

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

نشہ میں طلاق

سوال: ایک شخص نے نشہ میں طلاق دی اور نشہ اترنے کے بعد کہنے لگا کہ نشہ میں طلاق نہیں ہوتی کیا واقعی نشہ میں طلاق نہیں ہوتی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: بنت عبد القدیر

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کسی نے نشہ میں طلاق دی تو واقع ہو جائے گی البتہ کسی کو زبردستی نشہ کروایا گیا ہو اور پھر اس نے طلاق دی تو صحیح یہ ہے کہ واقع نہیں ہو گی، یہاں زبردستی سے مراد اکراہ شرعی ہے یعنی کسی کو قتل کر دینے یا عضو ضائع کر دینے کی صحیح دھمکی دی اور گمان غالب ہے کہ جو کہ رہا ہے کر گزرے گا۔ مصنف ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے: "عن أبي لبيد، أن عمر، أجاز طلاق السكران" ترجمہ: حضرت ابو لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نشے والے کی طلاق کو نافذ فرمایا۔

(الکتاب المصنف، جلد 4، صفحہ 76)

الاختیار میں ہے: "طلاق السکران واقع" ترجمہ: نشے والے کی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔

(الاختیار لتعلیل المختار، جلد 3، صفحہ 124، دار الفکر)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "لوگ کسی کے اصرار کو بھی جبر کہتے ہیں، یہ جبر نہیں، اگر ایسے جبر سے نشہ کی چیز پی اور اس نشہ میں طلاق دی بلاشبہ بالاتفاق ہو گئی، ہاں اگر جبر و اکراہ شرعی ہو۔ مثلا قتل یا قطع عضو کی دھمکی دے جس کے نفاذ پر یہ اسے قادر جانتا ہو، یا یوں کہ کسی نے ہاتھ پاؤں باندھ کر منہ چیر کر حلق میں شراب ڈال دی تو یہ صورت ضرور جبر کی ہے، اور تحقیق یہ ہے کہ اس نشہ میں اگر طلاق دے نہ پڑے گی۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 12، صفحہ 389)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاول 1445ھ 04 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1567

53

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

طلاق دینا کب جائز

سوال: طلاق دینا کب جائز ہے؟

سائل: مولانا احمد فیضی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

طلاق دینا اگرچہ حلال ہے مگر ہر صورت میں طلاق دینا جائز نہیں یعنی بعض ایسی صورتیں ہیں کہ طلاق دینے سے بندہ گناہ گار ہو گا اگرچہ طلاق واقع ہو جائے گی۔ حاجت کے وقت طلاق دینا جائز ہے مثلا عورت فاحشہ ہو، یا بد اخلاقی و بد سلوکی کرنے والی ہو، اسی طرح عورت شوہر کو یا دیگر افراد کو ایذا دیتی ہو۔ یہ اس صورت میں ہے کہ عورت سمجھانے کے باوجود نہ مانتی ہو۔ فتاوی رضویہ میں ہے "تیسرا قول یہ ہے کہ اگر شوہر کو طلاق کی حاجت ہے تو مباح ہے ورنہ ممنوع، یہی قول صحیح اور دلائل سے موید ہے۔ الخ" (فتاوی رضویہ، جلد 12، صفحہ 322)

فتاوی شامی میں در مختار کے اس قول "لو مؤذیۃ" (اگر بیوی ایذا دیتی ہو تو طلاق دینا جائز ہے) کے تحت فرماتے ہیں: "اطلقه فشمل المؤذیۃ له او لغیرہ بقولھا او فعلھا" ترجمہ: مصنف نے اسے مطلق رکھا ہے تو موذی ہونا شوہر اور شوہر کے علاوہ سب کو شامل ہے چاہے عورت کے فعل سے ایذا ہو یا فعل سے۔ (شامی، جلد4، صفحہ 416، دار المعرفہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاول 1445ھ 10 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1586

54

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کان میں دودھ ڈالنے سے حرمت رضاعت

سوال: بچے کے کان میں درد ہو تو مشہور ہے کہ اس کے کان میں کسی عورت کا دودھ ڈال دیا جائے اب کسی نے اس ٹوٹکے پر عمل کر کے دودھ ڈال دیا تو کیا حرمت ثابت ہو جائے گی؟

سائل: بنت زکریا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر عورت نے کسی بچے کے کان میں اپنا دودھ ڈالا تو اس سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہو گی۔ جوہرہ نیرہ میں ہے: "وان اقطر فی اذنہ۔۔لم یحرم" یعنی: اور اگر بچے کے کان میں دودھ کے قطرے ڈالے تو حرمت ثابت نہیں ہو گی۔ (الجوہرۃ النیرۃ، جلد2، صفحہ 34)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 جمادی الاول 1445ھ 14 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

55 فتوی نمبر:1593

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

پیپر میرج

سوال: باہر کی شہریت حاصل کرنے کے لئے یا بیرونی ملک سفر کے لئے پیپر میرج کرنا کیسا؟

سائل: سعد خورشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

باہر کی شہریت حاصل کرنے یا بیرون ملک سفر کرنے کے لئے پیپر میرج کرنا شرعا ناجائز ہے کہ اس میں دھوکہ پایا جارہا ہے اور دھوکہ دینا حرام ہے۔ پیپر میرج میں اگر صرف سائن ہوا اور زبان سے ایجاب قبول نہ ہوا یا ہوا مگر شرعی گواہ موجود نہیں تھے یا زبان سے شرعی گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول کیا مگر کافرہ غیر کتابیہ، مرتدہ یا دہریہ سے کیا تو نکاح منعقد ہی نہیں ہو گا۔ حدیث پاک میں ہے: "من غشنا فلیس منا" یعنی: جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔

(مسلم، حدیث 164)

بہار شریعت میں نکاح کے شرائط میں ہے: "گواہ ہونا۔ یعنی ایجاب و قبول دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کے سامنے ہوں۔ گواہ آزاد، عاقل، بالغ ہوں اور سب نے ایک ساتھ نکاح کے الفاظ سُنے۔

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 11)

مزید لکھتے ہیں: "ایجاب و قبول دونوں کا ایک مجلس میں ہونا۔" (صفحہ 17)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1445ھ 15 دسمبر 2023ء

خواتین کے مسائل

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1545

56

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

عورت کا لوہے کا کڑا پہننا

سوال: بعض عورتیں حمل ہونے کے بعد لوہے کا کڑا پہن لیتی ہیں تا کہ نظر نہ لگے ایسا کرنا کیسا؟

سائل: عمیر راشد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

عورت کو لوہے کا کڑا پہننا جائز ہے اور نظر نہ لگنے کے مقصد سے پہننا ایک ٹوٹکا ہے جو شریعت سے نہیں ٹکراتا لہذا اس میں بھی حرج نہیں۔ مفتی ہاشم صاحب دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "ہمارے دور کے جید علمائے کرام نے بوجہ عمومِ بلوٰی و حرج عورتوں کے لئے سونا چاندی کے علاوہ دیگر دھاتوں سے بنی ہوئی آرٹیفشل جیولری کے جواز کا فتویٰ دیا ہے لہذا عورتیں لوہا، پیتل یا دیگر دھاتوں کا بنا ہوا زیور پہن سکتی ہیں اگرچہ وہ دو دھاتوں کو ملا کر بنایا گیا ہو۔"

(ماہنامہ فیضان مدینہ جمادی الآخر 1442)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "عوام میں مشہور ٹوٹکے اگر خلافِ شرع نہ ہوں تو ان کا بند کرنا ضروری نہیں۔۔۔ جیسے دواؤں میں نقل (شریعت کی منقول دلیل) کی ضرورت نہیں، تجربہ کافی ہے۔ ایسے ہی دعاؤں اور ایسے ٹوٹکوں میں نقل (شریعت کی منقول دلیل) ضروری نہیں۔ خلافِ شرع نہ ہوں تو درست ہیں۔ اگرچہ ماثور دعائیں افضل ہیں۔"

(مراۃ المناجیح، جلد6، صفحہ 224)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاول 1445ھ 04 دسمبر 2023ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

عورت کا بچے کے کان میں اذان دینا

سوال: کیا عورت بچے کے کان میں اذان دے سکتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم   سائل: محمد شعیب عطاری

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کا بچے کے کان میں اذان دینا جائز ہے لیکن چونکہ عورت کا ترنم بھی عورت یعنی چھپانے کی چیز ہے لہذا اذان دیتے وقت اس کی آواز نامحرم تک نہیں جانی چاہیے۔ امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "عورت کا خوش الحانی سے باآواز ایسا پڑھنا کہ نامحرموں کو اس کے نغمہ کی آواز جائے، حرام ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 242)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاول 1445ھ 04 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

58

فتوی نمبر: 1560

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

نماز پڑھنے سے پہلے حیض آگیا

سوال: ایک اسلامی بہن عشا کا وقت شروع ہونے کے وقت پاک تھی اور نماز ادا کرنے سے پہلے اسی حیض شروع ہو گیا تو اب پاک ہونے کے بعد اس نماز کی قضا کرنی ہو گی؟

سائل: آمنہ ایاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد عورت کو حیض آگیا اور اس نے اس وقت کی نماز نہ پڑھی ہو تو اس وقت کی نماز اس سے ساقط ہو جائے گی، نہ اس نماز کی قضا کرنی ہو گی اور نہ عورت گناہ گار ہو گی۔ بہار شریعت میں ہے: "نماز کا آخر وقت ہو گیا اور ابھی تک نماز نہیں پڑھی کہ حَیض آیا، یا بچہ پیدا ہوا تو اس وقت کی نماز معاف ہو گئی اگرچہ اتنا تنگ وقت ہو گیا ہو کہ اس نماز کی گنجائش نہ ہو۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 380)

مفتی ساجد صاحب لکھتے ہیں: "عورت نے نماز ادا نہیں کی اور نماز کا وقت ختم ہونے سے پہلے پہلے اگر حیض شروع ہو جائے تو وہ نماز ساقط (معاف) ہو جاتی ہے۔۔۔الخ"

(خواتین کے مسائل، صفحہ 113)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

22 جمادی الاول 1445ھ 07 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر:1568

59

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

نفاس کے دس مہینے بعد حیض

سوال: ایک عورت کو نفاس ختم ہونے کے دس مہینے بعد حیض آیا 5 دن خون رہا پھر بند ہو گیا اور پھر دسویں دن آیا عورت نے غسل کر لیا پھر 8 دن بعد دوبارہ آگیا تو اب کیا حکم ہو گا؟ سائل: میو سف اشرفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معلوم کی گئی صورت کا حکم یہ ہے کہ نفاس سے پہلے عورت کو حیض کی جتنے دن کی عادت تھی اس مرتبہ بھی اتنے دن حیض سمجھا جائے گا اور باقی سارا کا سارا استحاضہ یہاں تک کہ اٹھارویں دن آنے والا خون بھی استحاضہ ہے، وجہ اس کی یہ ہے کہ خون اگر دس دن کے بعد 15 دن سے پہلے پہلے دوبارہ آجائے تو یہ سارے دن خون والے سمجھے جاتے ہیں اور اس صورت میں عادت کے دن کو حیض اور باقی کو استحاضہ قرار دیا جاتا ہے۔ ہاں! عادت کے دن حیض شمار کرنے کے بعد پندرہ دن گزر گئے تو اس کے بعد آنے والا خون اگر کم از کم تین دن رہا تو اس پر حیض کے احکام جاری ہوں گے کیونکہ اب اس خون کو حیض بنانا ممکن ہے۔ مفتی ساجد صاحب لکھتے ہیں: "اگر عورت کو 5 دن خون آکر رک گیا اور 15 دن مکمل ہونے سے پہلے دوبارہ خون آگیا تو یہ ساری ایام خون والے شمار ہوں گے اور (پہلی بار حیض آنے کی صورت میں) فقط شروع کے 10 دن حیض کے بن جائیں گے۔" (خواتین کے مسائل، صفحہ 65)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاول 1445ھ 10 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1590

60

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

ایام مخصوصہ میں دلائل الخیرات پڑھنا

سوال: ایام مخصوصہ میں دلائل الخیرات پڑھنا؟

سائل: ام ایمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

دلائل الخیرات درود پاک کے صیغوں پر مشتمل عظیم الشان کتاب ہے مگر اس میں چند جگہ قرآنی آیات بھی ہیں، اس حوالے سے حکم یہ ہے کہ دلائل الخیرات کی چوتھی حزب میں سورہ حشر کی آیت 10 مذکور ہے وہ دعا پر مشتمل ہے اسے دعا کی نیت سے پڑھ سکتے ہیں، اس کے علاوہ دیگر آیات نہیں پڑھی جاسکتیں کیونکہ وہ دعا یا ثنا وغیرہ کے معنی پر مشتمل نہیں اور ایام مخصوصہ میں وہ آیات جو ثنا یا دعا وغیرہ کے معانی پر مشتمل نہ ہوں وہ پڑھنا مطلقا ناجائز ہے، باقی درود پاک کے صیغے پڑھنے میں حرج نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "حَیض ونِفاس والی عورت کو قرآنِ مجید پڑھنا دیکھ کر، یازبانی اور اس کا چھونا اگرچہ اس کی جلد یا چولی یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یہ سب حرام ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 379)

اسی میں ہے: "قرآنِ مجید کے علاوہ اَور تمام اذکار کلمہ شریف، درود شریف وغیرہ پڑھنا بلا کراہت جائز بلکہ مستحب ہے۔۔ الخ" (ایضا)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 جمادی الاول 1445ھ 14 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1595

61

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

غسل کے بعد عورت کے بدن سے مرد کی منی

سوال: عورت نے ہمبستری کے بعد غسل کیا اور غسل کے بعد اس کے بدن سے مرد کی منی نکلی تو کیا دوبارہ غسل کرنا ہو گا؟

سائل: صبا خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غسل کرنے کے بعد اگر عورت کے بدن سے مرد کی بقیہ منی نکلی تو اس عورت پر دوبارہ غسل فرض نہیں ہو گا البتہ اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔عالمگیری میں ہے:"اذا اغتسلت بعد ما جامعها زوجها ثم خرج منها منی الزوج فعليها الوضوء دون الغسل" یعنی: عورت نے شوہر سے ہمبستری کرنے کے بعد غسل کیا پھر اس کے بدن سے شوہر کی منی خارج ہوئی تو اس پر وضو ہے غسل نہیں۔

(عالمگیری، جلد 1، صفحہ 14)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1445ھ 15 دسمبر 2023ء

جائزوناجائز

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1515

62

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سوال: اگر کوئی دکان پر کسٹمر لاتا ہے اور دکاندار سے کہتا ہے کہ میں کسٹمر لایا ہوں لہذا کمیشن دو جبکہ کسٹمر کو اس کا علم نہیں ہوتا ایسا کرنا کیسا؟

سائل: عثمان غازی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کوئی شخص خود چل کر کسٹمر کو دکاندار کے پاس لے جائے اور اسے معیاری چیز دلوائے اور دکاندار سے پہلے سے عرف کے مطابق کمیشن طے کرلے تو دکاندار سے کمیشن لینا جائز ہوگا اگرچہ کسٹمر کو علم نہ ہو۔ شامی میں ہے: "ان مشی لہ فدلہ فلہ اجر المثل للمشی لاجلہ، لان ذلک عمل یستحق بعقد الاجارۃ الا انہ غیر مقدر بقدر فیجب اجر المثل" یعنی: اگر وہ شخص گاہک کے لئے چل کر رہنمائی کرے تو اس کی رہنمائی کے لئے چلنے کے سبب اجرت مثل لینا جائز ہوگا اس لئے کہ چلنا ایسا عمل ہے کہ عقد اجارہ کے سبب وہ اجرت کا مستحق ہوگا مگر یہ کہ (عرف سے ہٹ کر) کمیشن طے کرنے سے طے نہیں ہوگا لہذا اجرت مثل واجب ہوگی۔

(شامی، جلد 9، صفحہ 159، دار المعرفہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاولی 1445ھ 24 نومبر 2023ء

کیا غصہ حرام ہے

سوال: کیا غصہ حرام ہے لوگ کہتے ہیں غصہ حرام ہے؟

سائل: حافظ ذیشان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فی نفسہ غصہ حرام نہیں کیوں کہ یہ ایک غیر اختیاری کیفیت ہے جو بندے پر طاری ہوتی ہے البتہ غصے کی وجہ سے کوئی ناجائز کام کیا تو وہ کام ناجائز ہو گا۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: ”عوام میں یہ غلط مشہور ہے کہ غصہ حرام ہے۔ غصہ ایک غیر اختیاری امر ہے، انسان کو آ ہی جاتا ہے، اس میں اس کا قصور نہیں، ہاں غصہ کا بے جا استعمال برا ہے۔“ (غصہ کا علاج، صفحہ 30)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

12 جمادی الاولی 1445 ھ 27 نومبر 2023ء

64

فتوی نمبر: 1525

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

اولیا دنیا میں اللہ کا روپ کہنا

سوال: یہ کہنا کیسا کہ اولیا دنیا میں اللہ کا روپ ہوتے ہیں؟

سائل: رضوان محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اولیا کو اللہ کا روپ کہنا ناجائز وگناہ ہے کیونکہ روپ کا معنی شکل وصورت، انداز وڈھنگ کے ہیں اور اللہ پاک کے حق میں یہ معنی محال ہے اور اگر معاذ اللہ کہنے والے کی یہ مراد ہو کہ اللہ کا جسم ہے، شکل وصورت ہے اسی طرح اولیا کی بھی ہے تو یہ کفریہ معنی ہے، البتہ اس کا ایک معنی جلوہ بھی ہے تو اگر کوئی اس معنی میں لے کہ اولیا اللہ پاک کی صفات کے مظہر ہیں تو شرعا سخت حکم نہیں لیکن چونکہ اس کے اکثر معنی اللہ پاک کی شان کے لائق نہیں لہذا اس کو بولنے کی اجازت نہیں۔ فیروز اللغات میں ہے: "روپ۔(1)صورت۔ شکل (2) ڈھنگ۔ انداز۔ وضع (3) آب و تاب۔ جلوہ" (فیروز اللغات، صفحہ 382)

شامی میں ہے: "مجرد ایھام المعنی المحال کاف فی المنع" ترجمہ: محض معنی محال کا وہم منع ہونے کے لئے کافی ہے۔ (شامی، جلد 6، صفحہ 395، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 جمادی الاول 1445ھ 28 نومبر 2023ء

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مسجد میں موجود لوگوں کو سلام

سوال: مسجد میں موجود لوگوں کو سلام کرنا کیسا؟

سائل: تابش سلطانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد میں موجود لوگ اگر نماز یا انتظارِ نماز، ذکر و اذکار، تلاوت یا علمی گفتگو میں مشغول ہوں تو اس وقت ان کو سلام نہ کیا جائے کہ یہ سلام کرنے کا موقع نہیں۔عالمگیری میں ہے:" السلام تحیۃ الزائرین، والذین جلسوا فی المسجد للقراءۃ والتسبیح أو لانتظار الصلاۃ ما جلسوا فیہ لدخول الزائرین علیھم فلیس ھذا أوان السلام فلا یسلم علیھم "یعنی: سلام ملاقات کرنے والوں کی تحیت ہے اور جو مسجد میں قراءت، تسبیح، یا انتظار نماز میں مشغول ہوں وہ اس لئے نہیں بیٹھے کہ لوگ ان سے آکر ملاقات کریں لہذا یہ سلام کے اوقات میں سے نہیں تو انہیں سلام نہ کیا جائے۔ (عالمگیری، جلد5، صفحہ 325)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 جمادی الاول 1445ھ 28 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

66

فتوی نمبر: 1522

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

موت بیچ میں ٹپک پڑتی ہے کہنا

سوال: آج کل سوشل میڈیا پر کسی نوجوان کے انتقال پر اس کی تصویر کے ساتھ یہ الفاظ لکھ دیے جاتے ہیں "جب ہم جیسوں کے دن آتے ہیں تو موت ٹپک پڑتی ہے"؟

سائل: رانا عرفان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معلوم کیا گیا جملہ سخت معیوب اور ممنوع ہے کیونکہ موت اللہ پاک کی طرف سے مقرر کردہ ہے جس میں ایک سیکنڈ کی بھی کمی بیشی نہیں ہو سکتی، لہذا کسی کے انتقال پر اس طرح کا جملہ ہرگز نہ کہا جائے، البتہ یہ یاد رہے کہ اگر معاذ اللہ اس سے مراد اللہ پاک کی ذات پر اعتراض کرنا مقصود ہو تو حکم سخت ہو گا۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا یَسْتَقْدِمُوْنَ" ترجمہ: اور ہر گروہ کے لئے ایک مدت مقرر ہے تو جب ان کی وہ مدت آجائے گی تو ایک گھڑی نہ پیچھے ہوں گی اور نہ ہی آگے۔ (الاعراف: 34)

تفسیر: "چونکہ موت کا وقت کسی کو معلوم نہیں ہے اس لئے ہر وقت موت کیلئے تیار رہنا چاہیے اور ہر وقت گناہوں سے دور اور نیک اعمال میں مصروف رہنا چاہیے۔"

(صراط الجنان، جلد 3، صفحہ 309)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 جمادی الاول 1445ھ 28 نومبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

67

فتوی نمبر:1526

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کون سی قوالی جائز ہے

سوال: اکثر آپ لوگ کہتے ہیں کہ مروجہ قوالی جائز نہیں تو کون سی قوالی جائز ہے؟

سائل: سعید جٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو قوالی جائز ہے اس کی علما و صوفیا نے چند شرائط بیان کی ہیں کہ قوالی سننے والے کی طبیعت کا میلان حق کی طرف زیادہ ہو یا بالکل حق کی طرف ہو، قوالی کہنے والا مرد کامل ہو، سننے والے یاد حق سے خالی نہ ہوں، قوالی کے الفاظ لھو و لعب، عشق مجازی اور فحش وغیرہ باتوں سے خالی ہوں، آلہ موسیقی و مزامیر سے خالی ہو۔ حضرت محمد بن مبارک بن محمد علوی کرمانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حضرت سلطان المشائخ فرماتے تھے کہ سماع کی چار قسمیں ہیں حلال، حرام، مکروہ اور مباح۔ اگر صاحب وجد کو حق کی طرف زیادہ میل ہو تو اس کے حق میں سماع مباح ہے اور اگر اس کا میلان طبیعت مجاز کی طرف بیشتر ہے تو سماع اس کے حق میں مکروہ ہے لیکن جب دل کا میل بالکل مجاز ہی کی طرف ہو تو اسے سماع حرام ہے اور جب میلان طبع بالکل حق تعالی کی طرف ہے تو حلال ہے۔۔۔ سماع کے لئے چند چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب وہ چیزیں مہیا ہوں تو سماع مباح ہوتا ہے۔۔ مسمع یعنی گانے والا مرد کامل ہونا چاہیے نہ تو لڑکا ہو نہ عورت اور مستمع یعنی سننے والے کے لئے یہ شرط ہے کہ یاد حق سے خالی نہ ہو اور مسموع یعنی جو چیز گائی جائے اور کہی جائے وہ فحش اور تمسخر سے خالی ہو اور آلہ سماع مزامیر۔۔ سماع میں یہ چیزیں موجود نہ ہوں پس جو سماع ان شرطوں کے ساتھ پایا جائے گا وہ حلال ہے ورنہ نہیں۔" (سیر الاولیاء مترجم، صفحہ 489، الکتاب گنج بخش لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاولی 1445ھ 29 نومبر 2023ء

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

دف بجانا

سوال: کس طرح کا دف بجانا جائز ہے؟

سائل: ساحر لودھی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ایسا دف جو بغیر جھانجھ کے ہو اور قواعد موسیقی پر نہ بجایا جائے اور بجانے والے مرد و عزت دار عورتیں نہ ہوں تو جائز ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: ”دف کہ بے جلاجل یعنی بغیر جھانجھ کا ہو اور تال سم کی رعایت سے نہ بجایا جائے اور بجانے والے نہ مرد ہوں نہ ذی عزت عورتیں، بلکہ کنیزیں یا ایسی کم حیثیت عورتیں اور وہ غیر محل فتنہ میں بجائیں تو نہ صرف جائز بلکہ مستحب و مندوب ہے۔“

(فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 642)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 جمادی الاول 1445ھ 30 نومبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1532

69

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

رہتے ہیں تیرے شہر میں ہندہ مزاج لوگ

سوال: اس شعر کو پڑھنا کیسا "ڈر ہے چبا نہ جائے کلیجہ نکال کر رہتے ہیں تیرے شہر میں ہندہ مزاج لوگ"؟

سائل: محمد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں ذکر کیا گیا شعر لکھنے والے کی بدباطنی کی خبر دیتا ہے، یہ شعر پڑھنا یا کسی کو شیئر کرنا ناجائز و گناہ ہے کیونکہ اس میں حضرت ہندہ رضی اللہ عنہا جو کہ صحابیہ ہیں پر تبرا ہے اور صحابہ پر تبرا ناجائز و گناہ ہے، اور اس شعر میں ان کے جس فعل کی طرف اشارہ ہے وہ اسلام لانے سے پہلے کا واقعہ ہے جبکہ اسلام لانے کے بعد بڑے سے بڑے گناہ معاف ہو جاتا ہے۔ کوئی عام مسلمان بھی کسی گناہ سے توبہ کر چکا ہو تو اس کو سابقہ گناہ پر عار دلانا جائز نہیں تو ایک صحابیہ کے متعلق ایسا نظریہ رکھ کر اس کو شعر میں بطور تمثیل بیان کرنا کیونکر جائز ہو گا۔ امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ حدیث پاک نقل کرتے ہیں: "من سب اصحابي فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل الله منه صرفا ولا عدلا" ترجمہ: جس نے میرے صحابی کو برا کہا تو اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اللہ پاک اس کا نہ کوئی فرض قبول کرے گا نہ نفل۔ (الدعاء للطبرانی، حدیث 2108، دار الکتب العلمیہ)

بہار شریعت میں ہے: "کسی صحابی کے ساتھ سوءِ عقیدت بدمذہبی و گمراہی و استحقاقِ جہنم ہے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 252)

ترمذی میں ہے: "من عير اخاه بذنب لم يمت حتى يعمله" ترجمہ: جس نے اپنے بھائی کو کسی گناہ پر عار دلائی (جس سے وہ توبہ کر چکا ہو) تو وہ عار دلانے والا اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک خود اس میں مبتلا نہ ہو۔

(ترمذی، حدیث 2505)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

15 جمادی الاول 1445ھ 30 نومبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1531

70

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

غیر مسلم کے لئے دعائے مغفرت

سوال: عیسائی کے لئے دعائے مغفرت کرنے کا کیا حکم ہے؟

سائل: نذیر جانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غیر مسلم کو مغفور و مرحوم سمجھ کر اس کے لئے دعائے مغفرت کرنا کفر ہے اور رسمی طور پر کی تو بھی حرام ہے۔ امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "علما نے کافر کے لئے دعائے مغفرت پر سخت اشد حکم صادر فرمایا اور اس کے حرام ہونے پر تو اجماع ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 29، صفحہ 739)

رد المحتار میں ہے: "ان الدعاء بالمغفرۃ للکافر کفر" ترجمہ: کافر کے لئے دعائے مغفرت کفر ہے۔ (رد المحتار، جلد 2، صفحہ 288، دار المعرفہ)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "جو کسی کافر کے لیے اس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے، یا کسی مردہ مرتد کو مرحوم یا مغفور، یا کسی مردہ ہندو کو بیکنٹھ باشی (جنتی) کہے، وہ خود کافر ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 185)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 جمادی الاول 1445ھ 30 نومبر 2023ء

فتوی نمبر: 1529

71

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

قسمت کی دیوی مہربان ہے

سوال: بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ قسمت کی دیوی تم پر مہربان ہے یہ بولنا کیسا؟

سائل: حسنین تنویر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

لفظ دیوی کے لغت میں معنی دیوتا کی بیوی ہے جو کہ ہندوؤں کا معبود باطل ہے اور اس کے بت پر بھی دیوی کا اطلاق ہوتا ہے، لہذا قسمت کی دیوی مہربان ہے کا معنی یہ بنے گا کہ قسمت کے فیصلے کرنے والی دیوی (خدا) مہربان ہے جو کہ کفریہ معنی ہے لہذا ایسا بولنا ناجائز ہے لیکن چونکہ مسلمان اس کو بطور محاورہ کہتے ہیں اور ان کی مراد دیوی سے خدا نہیں ہوتی نہ ہی وہ ایسا عقیدہ رکھتے ہیں لہذا کہنے والے پر حکم کفر نہیں۔ حبیب الفتاوی میں بطور تمثیل کسی پر خالص ہندوؤں کے الفاظ مثلا مندر، پنڈت، دیوتا وغیرہ کے استعمال سے متعلق سوال ہوا تو جوابا ارشاد ہوا: "کسی مثال یا واقعی یا فرضی مَثَل بیان کرنے کا یہ مقصد ہرگز نہیں ہوتا کہ جس کے لئے مثالِ مذکور یا کہاوت کہی گئی ہے وہ شخص اس کا صحیح مصداق ہے اور یہ قول و مثال اس پر بعینہ صادق آتی ہے۔ بلکہ مثال و قول کے پیش کرنے کا اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس کے نتیجہ سے فائدہ حاصل کیا جائے۔۔۔ لہذا امثال مذکور بیان کرنے والے پر کوئی ایسا حکم شرعی صادر نہیں کیا جا سکتا جو اسے دائرہ اسلام سے خارج کر دے۔ لیکن ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کے لئے اس قسم کی مثال بیان کرنے سے اجتناب و احتراز کرنا چاہئے اور مہذب و معقول مثال بیان کرنا چاہئے۔۔ فریق دوم کی مثال بھی نامناسب ہے۔ چونکہ اس میں بھی رام رام کا لفظ استعمال کرنا اچھا نہیں ہے۔ اگر یوں کہا جاتا کہ "بغل میں چھری اور منہ میں توبہ توبہ" تو یہ مثال مناسب قرار پاتی۔" (حبیب الفتاوی، جلد 4، صفحہ 370، شبیر برادرز)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاولی 1445ھ 29 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1537

72

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

پرندوں کا کاروبار

سوال: پرندوں کی خرید و فروخت کرنا کیسا؟

سائل: محمد اویس صدیق قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پرندے مال ہیں لہذا ان کی خرید و فروخت میں شرعا کوئی حرج نہیں البتہ ان کے دانے پانی کا خوب خیال رکھنا ضروری ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "پرند جو ہوا میں اُڑرہا ہے اگر اُس کو ابھی تک شکار نہ کیا ہو تو بیع باطل ہے اور اگر شکار کر کے چھوڑ دیا ہے تو بیع فاسد ہے کہ تسلیم پر قدرت نہیں اور اگر وہ پرند ایسا ہے کہ اس وقت ہوا میں اُڑرہا ہے مگر خود بخود واپس آجائے گا جیسے پلاؤ کبوتر تو اگرچہ اس وقت اس کے پاس نہیں ہے بیع جائز ہے اور حقیقۃً نہیں تو حکماً اس کی تسلیم پر قدرت ضرور ہے۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 11، صفحہ 704،705)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاولی 1445ھ 01 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1542

73

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

شیر وانی کرایہ پر لینا

سوال: بعض اوقات دولہا کرایہ پر شیر وانی لیتے ہیں کیا یہ لینا جائز ہے؟

سائل: بھٹ امین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شیر وانی اور دیگر لباس پہننے کے لئے کرایہ پر لینا جائز ہے کیونکہ یہ ایسا عین ہے کہ اس سے مباح طریقے سے نفع اٹھایا جاتا ہے۔ ھدایہ میں ہے: "اذا استاجر ثوبا للبس و اطلق جاز" ترجمہ: جب کپڑا پہننے کے لئے کرایہ پر لیا اور اس کو مطلق رکھا تو جائز ہے۔ (ھدایہ، جلد 3، صفحہ 234، دار احیاء التراث العربی)

بحر الرائق میں ہے: "الثوب للبس" یعنی: کپڑے کو پہننے کے لئے کرایہ پر لینا جائز ہے۔ (بحر الرائق، جلد 7، صفحہ 522، دار الکتب العلمیہ)

بہار شریعت میں ہے: "کپڑ کو پہننے کے لئے کرایہ پر لے سکتا ہے۔"

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 14، صفحہ 128)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاول 1445ھ 04 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1547

74

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بشر کے روپ میں اک راز کبریا ہوں میں

سوال: ان اشعار کا پڑھنا کیسا "بشر کے روپ میں اک راز کبریا ہوں میں سمجھ سکے نہ فرشتے اور کیا ہوں میں

میں وہ بشر ہوں فرشتے کریں جنھیں سجدہ اب اس سے آگے خدا جانے اور کیا ہوں میں"؟

سائل: نظام الدین اشرفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں ذکر کئے گئے اشعار بظاہر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت ہیں اور ان اشعار میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ان الفاظ کے کہنے کی نسبت کی گئی ہے حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان الفاظ کے ساتھ کچھ ثابت نہیں لہذا اس طرح کے اشعار پڑھنے کی اجازت نہیں۔ حدیث پاک میں ہے: "من تعمد علی کذبا فلیتبوا مقعدہ من النار" ترجمہ: جس نے جان کر مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

(بخاری، حدیث 108)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاولی 1445ھ 04 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1553

75

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مسلمان کا کسی کو نمستے کہنا

سوال: کسی مسلمان کا کسی کو نمستے یا نمسکار کہنا کیسا؟

سائل: شاہد قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

نمستے یا نمسکار کا معنی ہے آداب، تسلیمات، سلام وغیرہ، لیکن چونکہ یہ لفظ ہندوؤں کے ساتھ خاص ہے کہ وہ ملتے وقت یہ کہتے ہیں لہذا مسلمان کا ایسا کہنا جائز نہیں اور دوسرا یہ کہ آداب اور تسلیمات سلام کے معنی میں ہے اور غیر مسلم کو سلام کرنے کی بھی اجازت نہیں لہذا سلام کی نیت سے بھی نہیں کہہ سکتے۔ فیروز اللغات میں ہے: "نمستے: بندگی، آداب، تسلیم۔" (فیروز اللغات، صفحہ 588)

بہار شریعت میں ہے: "کفار کو سلام نہ کرے اور وہ سلام کریں تو جواب دے سکتا ہے مگر جواب میں صرف علیکم کہے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 461)

اسی میں ہے: "اس زمانہ میں کئی طرح کے سلام لوگوں نے ایجاد کر لیے ہیں۔ ان میں سب سے بُرا یہ ہے جو بعض لوگ کہتے ہیں بندگی عرض یہ لفظ ہر گز نہ کہا جائے۔ آداب عرض کہتے ہیں، اگرچہ اس میں اتنی برائی نہیں مگر سنت کے خلاف ہے۔ بعض لوگ تسلیم یا تسلیمات عرض کہتے ہیں، اس کو سلام کہا جا سکتا ہے کہ یہ سلام ہی کے معنی میں ہے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 465)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 جمادی الاول 1445ھ 06 دسمبر 2023ء

76 فتوی نمبر: 1555

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

زیادہ کا بل بنوانا

سوال: ایک چیز مارکیٹ میں 10 روپے کی ہے لیکن میں بحث کرکے 8 روپے کی کروالیتا ہوں مگر بل 10 روپے کا بنوا کر کمپنی سے 10 روپے وصول کرتا ہوں کیا یہ اضافی رقم رکھنا میرے لئے جائز ہے؟

سائل: زبیر اسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

کسی چیز کا بل زیادہ بنوا کر کمپنی سے اضافی رقم لینا حرام ہے کہ اس میں جھوٹ، دھوکہ اور باطل طریقے سے مال کمانے جیسے گناہ پائے جارہے ہیں اور جو جان کر زیادہ بل بنا کر دیتا ہے وہ بھی حرام میں معاونت کی وجہ سے گناہ گار ہوگا۔ مسلم شریف کی حدیث پاک ہے: "وَمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا" ترجمہ: اور جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔

(مسلم، جلد 1، کتاب الایمان، باب من غش فلیس منا، صفحہ 69)

المحیط البرھانی میں ہے: "والغدر حرام" ترجمہ: اور دھوکہ دینا حرام ہے۔

(المحیط البرھانی فی الفقہ النعمانی، جلد2، صفحہ 363، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے: "بر تقدیر اول جبکہ یہ جانتا تھا کہ وہ نالش دروغ (جھوٹے دعوے) کے لئے کاغذ لیتا ہے، تو اسے اس کے ہاتھ بیچنا معصیت پر اعانت کرنا ہوا جس طرح اہل فتنہ کے ہاتھ ہتھیار اور معصیت پر اعانت خود ممنوع و معصیت، قال اللہ عزوجل (اللہ تعالی فرماتا ہے) ﴿وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾ آپس میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو گناہ اور حد سے بڑھنے پر۔" (فتاوی رضویہ، جلد17، صفحہ 149)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 جمادی الاول 1445ھ 06 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1559

77

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

ریٹ طے نہ کرنا

سوال: ہمارا گارمینٹس میں ٹھیکے کا کام ہے ہمیں ایک پیس بنانے کا ریٹ پتا ہوتا ہے اب ایک کام آیا ہے جو کچھ مختلف ہے اب جس سے کام کروانا ہے وہ ریٹ نہیں بتا رہا کہہ رہا ہے خوش کر دوں گا اب کیا کیا جائے؟

سائل: مسعود احمد خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

آپ کو جو نیا کام ملا ہے چونکہ اس کے ریٹ مختلف ہیں لہذا کام کروانے سے پہلے اس کا ریٹ طے کرنا ضروری ہے، ریٹ طے کئے بغیر کام کروانا ناجائز ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "اجارہ جو امر جائز پر ہو وہ بھی اگر بے تعین اجرت ہو تو بوجہ جہالت اجارہ فاسدہ اور عقد حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 529)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 جمادی الاول 1445ھ 07 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1562

78

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

پلاسٹک سرجری کروانا کیسا

سوال: چہرے کی پلاسٹک سرجری کروانا کیسا؟ پلاسٹک سرجری میں عموماً جلد کو کاٹا جاتا ہے اور تراش خراش کی جاتی ہے۔ بعض اوقات لیزر سے بھی علاج کیا جاتا ہے۔

سائل: کنیز فاطمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

صرف خوبصورتی کے لئے چہرے کی ایسی پلاسٹک سرجری کروانا جس میں تراش خراش ہو ناجائز ہے کیونکہ یہ تغییر لخلق اللہ (اللہ کی بنائی ہوئی چیز میں تبدیلی) کرنا ہے جو کہ ناجائز و حرام ہے، البتہ کسی شرعی عذر مثلاً ایکسیڈینٹ یا جلنے وغیرہ کے سبب چہرہ بگڑ گیا ہو تو اب ضرورت کی بنا پر سرجری کروائی جا سکتی ہے، ہاں لیزر کے ذریعے شرعی حدود میں رہتے ہوئے علاج کروانا مطلقاً جائز ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "وینھانا عن المثلۃ" یعنی: نبی پاک ﷺ ہمیں مثلہ سے منع فرماتے تھے۔ (ابو داؤد، حدیث 2667)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "علاجاً و قصاصاً ناک کان کاٹنا جائز کہ وہ مثلہ نہیں علاج یا قصاص ہے۔" (مرآۃ المناجیح، 4، حدیث 2941)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 جمادی الاول 1445ھ 08 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

79

فتوی نمبر: 1569

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فجر کے بعد سونا

سوال: کیا فجر کے بعد سونا منع ہے؟

سائل: حافظ کاشف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے سونا منع ہے کہ حدیث میں اس سے منع کیا گیا ہے اور اسے رزق کی تقسیم کا وقت قرار دیا گیا ہے البتہ کوئی سوتا ہے تو وہ گناہ گار نہیں، طلوع آفتاب کے بعد سونے میں مطلقا کوئی حرج نہیں۔ شعب الایمان میں ہے: ”عن فاطمة بنت محمد صلی اللہ علیه وسلم قالت: مربي رسول الله صلی الله علیه وسلم وأنا مضطجعة متصبحة، فحركني برجله، ثم قال: یا بنیة قومي اشهدي رزق ربك، ولا تكوني من الغافلین، فإن الله یقسم أرزاق الناس ما بین طلوع الفجر إلی طلوع الشمس“ ترجمہ: حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے پاس سے رسول پاک ﷺ نے گزر فرمایا حالانکہ میں صبح کے وقت لیٹی تھی، تو آپ ﷺ نے مجھے اپنے پاؤں سے ہلایا پھر فرمایا: اے میری بیٹی! اٹھو اور اپنے رب کے رزق کے لئے حاضر ہو، اور غافلوں میں سے نہ ہونا، بے شک اللہ پاک طلوع فجر سے طلوع آفتاب کے درمیان لوگوں کا رزق تقسیم فرماتا ہے۔ (شعب الایمان، جلد6، صفحہ 404)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاول 1445ھ 10 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1575

80

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

جو پیدا نہ ہوئے ان کو ایصال ثواب

سوال: جو لوگ ابھی پیدا نہیں ہوئے ان کو ایصال ثواب کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: بنت اسحق

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جو لوگ ابھی پیدا نہیں ہوئے ان کو ایصال ثواب کرنا نہ صرف جائز بلکہ بہتر ہے کیونکہ ایصال ثواب میں تمام مومنین و مومنات کو شامل کرنا افضل ہے چاہے وفات پا گئے ہوں یا بعد میں آنے والے ہوں یا ابھی زندہ ہوں۔ اللہ پاک نے قرآن کریم میں ابراہیم علیہ السلام کی دعا کو بیان فرمایا ہے جو انھوں نے قیامت تک آنے والے مؤمنین و مؤمنات کے لئے مانگی ہے، چنانچہ ارشاد باری ہے: "رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ" ترجمہ: اے ہمارے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو بخش دے جس دن حساب قائم ہو گا۔ (ابراہیم: 41)

حدیث پاک میں ہے: "ضحى رسول الله صلى الله عليه وسلم بكبشين اقرنين املحين احدهما عنه وعن اهل بيته والآخر عنه وعن من لم يضح من امته" ترجمہ: رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چتکبرے سینگ والے مینڈھوں کی قربانی کی، ایک اپنی اور اہل بیت کی جانب سے اور دوسری اپنی اور اپنے ان امتیوں کی طرف سے جو قربانی کی استطاعت نہیں رکھتے۔ (المعجم الاوسط، جلد 2، صفحہ 250، حدیث 1891، دار الحرمین القاھرہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے طفیل میں تمام انبیاء و اولیاء و مومنین و مومنات جو گزر گئے اور جو موجود ہیں اور جو قیامت تک آنے والے ہیں سب کو شامل کر سکتا ہے اور یہی افضل ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 622)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 جمادی الاول 1445ھ 11 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1580

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بینک اسٹیٹمینٹ کے لئے قرضہ لے کر نفع دینا

سوال: بعض لوگ بیرون ملک سفر یا دیگر جگہوں پر بینک اسٹیٹمینٹ دکھانے کے لئے لوگوں سے قرضہ لے کر اپنے اکاؤنٹ میں رکھتے ہیں اور پھر کچھ لاکھ اوپر دے کر قرض واپس کرتے ہیں؟

سائل: چوہدری دانش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بینک اسٹیٹمینٹ شو کرنے کے لئے قرضہ لے کر اکاؤنٹ میں رکھنا اور پھر قرض کی ادائیگی میں اضافی رقم دینا ناجائز و حرام ہے کہ اولا یہ دھوکہ ہے کیونکہ یہاں بینک اسٹیٹمینٹ مانگنے کا مقصد یہ ہے کہ کیا یہ اکاؤنٹ ہولڈر حقیقتا اتنی رقم کا مالک ہے اور دوسرا اس قرض پر نفع دینا سود ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "ومن غشنا فلیس منا "یعنی: جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔

(مسلم، حدیث 164)

حدیث پاک میں ہے: "کل قرض جر منفعۃ فھو ربا "یعنی: ہر وہ قرض جو نفع لائے سود ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، حدیث 20690)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

27 جمادی الاول 1445ھ 12 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1583

82

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

گھوڑے کا گوشت

سوال: گھوڑے کا گوشت کھانا کیسا؟

سائل: ملک رمیز طاہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

گھوڑے کے گوشت سے متعلق زیادہ صحیح قول یہی ہے کہ اس کا کھانا مکروہ تحریمی ہے۔ حدیث پاک میں ہے: " نهى رسول الله ﷺ عن لحوم الخيل و البغال و الحمير" یعنی: نبی پاک ﷺ نے گھوڑے، خچر اور گدھے کے گوشت (کو کھانے) سے منع فرمایا۔ (ابن ماجہ، حدیث 3198)

اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: " صاحبین کے نزدیک حلال ہے اور امام مکروہ فرماتے ہیں قول امام پر فتوی ہوا کہ کراہت تنزیہی ہے یا تحریمی اور اصح و راجح کراہت تحریمی ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 301)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 جمادی الاول 1445ھ 13 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

83

فتوی نمبر: 1584

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

جو چیز خریدی اس کا علم نہیں

سوال: امازون یا ڈی ایچ ایل سے اس طرح بھی خریداری ہوتی ہے کہ ایک باکس کلو کے حساب سے خریدا جاتا ہے مگر اس میں ہے کیا یہ نہ خریدار کو پتا ہوتا ہے نہ بیچنے والے کو کیا اس طرح خریداری جائز ہے؟

سائل: محمد طلحہ خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں خریداری کا ذکر کیا گیا طریقہ ناجائز ہے کیونکہ خرید و فروخت کی بنیادی شرائط میں سے یہ ہے کہ جو چیز بیچی جا رہی ہے وہ مجہول نہ ہو اور یہاں چیز مجہول ہے اور دوسرا یہ کہ اس میں جوئے کا شبہ بھی ہے کہ باکس میں نکلنے والی چیز دی گئی رقم سے کم بھی ہو سکتی ہے اور یہ اپنے مال کو خطرے میں ڈالنا ہے جو کہ جوا ہے۔ بہار شریعت میں بیع کی شرائط میں سے ہے: "مبیع و ثمن دونوں اس طرح معلوم ہوں کہ نزاع پیدا نہ ہو سکے۔ اگر مجہول ہوں کہ نزاع ہو سکتی ہو تو بیع صحیح نہیں مثلاً اس ریوڑ میں سے ایک بکری بیچی یا اس چیز کو واجبی دام پر بیچا یا اُس قیمت پر بیچا جو فلاں شخص بتائے۔" (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 11، صفحہ 617)

محیط برہانی میں ہے: "والقمار حرام ولان فیہ تعلیق تملیک المال بالخطر وانہ لا یجوز" یعنی: اور جوا حرام ہے کیونکہ اس میں مال کی ملکیت کو خطرے میں ڈالا جاتا ہے اور یہ ناجائز ہے۔

(محیط برہانی، جلد 5، صفحہ 323)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 جمادی الاول 1445ھ 13 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1589

84

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

تو پھر یہ کاندھوں پہ فرشتوں کا تکلف کیسا

سوال: یہ شعر پڑھنا کیسا: "اگر تو اتنا ہی قریب ہے میری شہ رگ کے تو پھر یہ کاندھوں پہ فرشتوں کا تکلف کیسا؟

سائل: رحمت خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس طرح کے اشعار پڑھنے کی ہرگز اجازت نہیں کہ اس میں رب کی حکمتوں پر اعتراض کا شبہ پایا جا رہا ہے جو کہ جائز نہیں۔ رب کا شہ رگ سے قریب ہونا اور کراما کاتبین کا کندھوں پر ہونا قرآن سے ثابت ہے اور ان کو مامور کرنے کی ایک حکمت یہ ہے کہ قیامت کے دن ہر شخص کا نامہ اعمال اس کے ہاتھ میں دے دیا جائے۔ اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے: "وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ اِذْ یَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ" ترجمہ: "اور ہم دل کی رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔ جب اس سے لینے والے دو فرشتے لیتے ہیں، ایک دائیں جانب اور دوسرا بائیں جانب بیٹھا ہوا ہے۔" (ق:17،16)

تفسیر: "یعنی ہم اس وقت بھی انسان کے دل کی رگ سے زیادہ اس کے قریب ہوتے ہیں جب انسان کا ہر عمل اور ہر بات لکھنے پر مامور دو فرشتے اس کا ہر قول اور فعل لکھ لیتے ہیں، ان میں سے ایک فرشتہ دائیں جانب نیکیاں لکھنے کیلئے اور دوسرا بائیں جانب برائیاں لکھنے کیلئے بیٹھا ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے لکھنے سے بھی بے نیاز ہے کیونکہ وہ سب سے زیادہ پوشیدہ چیز کو بھی جاننے والا ہے اور نفس کے وسوسے تک اس سے چھپے نہیں ہیں البتہ یاد رہے کہ فرشتوں کا لکھنا حکمت کے تقاضے کے مطابق ہے کہ قیامت کے دن ہر شخص کے اعمال نامے اس کے ہاتھ میں دے دیئے جائیں۔" (صراط الجنان، جلد 9، صفحہ 463)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 جمادی الاول 1445ھ 14 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1594

85

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

پھرتا ہے زمانے میں خدا بھیس بدل کر

سوال: یہ شعر کہنا کیسا: "آدم کے کسی روپ کی تحقیر نہ کرنا پھرتا ہے زمانے میں خدا بھیس بدل کر"؟

سائل: مجاہد حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معلوم کیا گیا شعر کفریہ ہے کیونکہ اللہ پاک کا کسی اور روپ میں آنا محال اور کفر ہے۔ محقق مسائل جدیدہ مفتی نظام الدین مصباحی دامت برکاتہم العالیہ سے چند اشعار کے متعلق سوال ہوا جس میں ایک شعر یوں تھا: "کوئی پوچھے کہ تم نے کیا دیکھا شکل انسان میں خدا دیکھا" تو جوابا ارشاد فرمایا: "یقینا یہ اشعار صریح کفریات پر مشتمل ہیں۔۔ان اشعار میں قائل نے انسان کے بدن میں اللہ عزوجل کے سرایت کرنے اور اس میں داخل ہونے کا دعوی کر کے جتایا ہے کہ انسان اور اللہ دونوں ایک ہیں چاہے اسے خدا کہو یا انسان جب کہ اللہ تبارک وتعالی کسی بدن میں سرایت کرنے یا گھسنے سے پاک ومنزہ ہے۔"

(آپ کے مسائل، صفحہ 45، مکتبہ برہان ملت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1445ھ 15 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1596

86

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تیری خدائی کا دعوی

سوال: یہ شعر پڑھنا کیسا:"تیری خدائی کا دعوی تو بجا ہے اے میرے خدا مگر ایسے پھول تونا چنا کر جو میرے گلشن کو ویران کرتے ہیں"؟

سائل: آصف خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کیا گیا شعر کفریات سے بھرپور ہے کیونکہ یہ سخت بے ادبی و گستاخی اور اللہ پاک پر اعتراض پر مشتمل ہے۔ اولا تو اس میں اللہ پاک کو خدائی کا دعوی کرنے والا کہا گیا اور انداز بھی شبہ والا ہے جو کہ کفر ہے، اس طرح دوسرا مصرعہ رب تعالی پر اعتراض کی بنا پر کفر ہے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اللہ پاک پر اعتراض کا حکم بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:"قطعی کُفر ہے اور مُعترِض کافِر و مُرتَد۔"

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 141)

فوتگی کے وقت بکے جانے والے کفریات کی مثال دیتے ہوئے لکھتے ہیں:"سُوال: ایک آدمی کا انتِقال ہو گیا۔ اس کی بیوہ نے خوب واویلا مچایا اور چیخ چیخ کر کہنے لگی:"یااللہ! تجھے میرے چھوٹے چھوٹے بچّوں پر بھی ترس نہیں آیا!"بیوہ کیلئے کیا حکم شرعی ہے؟جواب: بیوہ پر حکمِ کفر ہے، کیوں کہ اُس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو ظالم قرار دیا۔" (صفحہ 492)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 جمادی الاخر 1445ھ 16 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1530

87

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

نابالغ کو ملنے والی رقم

سوال: نابالغ بچوں کو جو تحفے میں رقم ملتی ہے وہ والدین استعمال کر سکتے ہیں؟ کیا بچوں پر ہی خرچ کر سکتے ہیں؟

سائل: انیس برکاتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

وہ رقم جو نابالغ کو بطور تحفہ کہہ کر دی جاتی ہے وہ نابالغ کی ملکیت ہے، اسے والدین استعمال نہیں کرسکتے کیونکہ تحفہ دینا ملکیت کی صراحت کرنا ہے اور نابالغ کی ملکیت میں موجود چیز کو کوئی اور استعمال نہیں کر سکتا، البتہ اسی پر خرچ کرنا جائز ہے، ہاں اگر والدین فقیر ہوں اور انہیں پیسوں کی ضرورت ہو تو جتنی ضرورت ہے اتنی رقم بطور قرض لے سکتے ہیں، بعد میں وہ رقم واپس کر دے۔ مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں: "بچوں کو جو عیدی ملتی ہے وہ بچوں کی مِلک ہوتی ہے والدین اسے رشتے داروں کے بچوں کو عیدی میں نہیں دے سکتے اور والدین خود بھی ان پیسوں کو اپنے لئے استعمال نہیں کرسکتے، ہاں! اگر والدین فقیر ہوں اور انہیں پیسوں کی حاجت ہو تو بقدرِ ضرورت اس میں سے استعمال کر سکتے ہیں، اس کے علاوہ انہیں بھی استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔" (ماہنامہ فیضان مدینہ، جولائی 2017)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاولی 1445ھ 29 نومبر 2023ء

وراثت

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ　　وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 1564

88

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

میت کی اولاد نہ ہو تو وراثت کیسے تقسیم ہو

سوال: میں صرف اپنی معلومات کے لئے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر کسی کی اولاد نہ ہو تو اس کی وراثت کیسے تقسیم ہو گی؟

سائل: عبد القدوس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وراثت کی تقسیم کاری کے اصول قرآن وحدیث میں موجود ہیں کہ کن وارثوں کی موجودگی میں کن کو کتنا حصہ ملے گا ،یعنی بعض قریبی رشتے داروں کی موجودگی میں دور والے محروم ہو جاتے ہیں یا ان کے حصوں میں کمی واقع ہو جاتی ہے اس لئے مطلقاً اس بارے میں نہیں کہا جا سکتا جب تک وارثوں کی تفصیل معلوم نہ ہو البتہ بعض اصول سمجھے جا سکتے ہیں۔ اولا یہ یاد رکھیں کہ اولاد ہو یا نہ ہو ماں، باپ بیوی یا شوہر کبھی محروم نہیں ہوتے البتہ بعض صورتوں میں حصے میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ تو اگر میت کے ماں باپ دونوں حیات ہوں اور میت کی بیوی یا شوہر بھی زندہ ہوں اور میت کے بھائی بہن نہ ہوں تو بیوہ ہو تو اس کو چوتھائی اور شوہر ہو تو اس کو نصف دینے کے بعد والدہ کو باقی بچے ہوئے کا تہائی (3/1) دیں گے اور باقی سارا والد کو ملے گا اور اگر میت کے بھائی بہن ہوں تو اگر ایک ہی ہے تو والدہ کو کل مال کا تہائی دیا جائے گا اور اگر کم از کم دو ہوں تو والدہ کو کل مال کا چھٹا (6/1) دے کر باقی والد کو دیا جائے گا۔ اگر میت کی والدہ نہ ہو تو سارا مال والد کو ملے گا اور اگر والدہ نہ مگر بیوی ہو تو بیوی کو چوتھائی (4/1) دینے کے بعد باقی والد کو ملے گا۔ اگر والد نہ ہو مگر والدہ اور بیوی یا کوئی بھی ایک ہو اور ساتھ میں بہن بھائی ہوں تو بیوی اور والدہ کو اوپر بیان کی گئی تفصیل کے مطابق دینے کے بعد باقی بہن بھائیوں کو دیا جائے گا۔ اسی طرح والدین نہ ہوں مگر نانی، دادی اور دادا ہوں تو بھی احکام میں فرق آ جائے گا۔ (ماخوذ از: کتب میراث)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 جمادی الاول 1445ھ 08 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر:1596

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

والدین بیوی اور بچوں میں وراثت

سوال: ایک شخص فوت ہوا اس کا کل ترکہ 23 لاکھ بنا اس کے ورثا میں اس کے ماں باپ بیوہ دو بیٹیاں اور بیٹا ہے؟ میت پر قرض نہیں تھا اور وصیت بھی نہیں کی تھی۔

سائل: عمیزہ اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر بیان کی گئی معلومات درست ہیں تو کل مال کے 96 حصے ہوں گے جس میں سے میت کے باپ کو 16 حصے، ماں کو 16 حصے، بیوہ کو 12 حصے، بیٹے کو 26 حصے اور ہر بیٹی کو 13 حصے ملیں گے۔ ان حصوں کے مطابق 23 لاکھ کی تقسیم کاری ایسے ہو گی کہ باپ کو 3 لاکھ 83 ہزار 3 سو 33 روپے، ماں کو بھی اتنے ہی ملیں گے، بیوہ کو 2 لاکھ 87 ہزار 5 سو، بیٹے کو 6 لاکھ 22 ہزار 9 سو 17 روپے اور ہر بیٹی کو 3 لاکھ 11 ہزار 4 سو 58 روپے۔

مسئلہ از 24x4= 96 میت

بیوہ	ماں	باپ	بیٹا	2 بیٹیاں
ثمن	سدس	سدس	عصبہ	
1/8	1/6	1/6		
3	4	4	13	
12	16	16	52	

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 جمادی الاخر 1445ھ 16 دسمبر 2023ء

متفرق

فتوی نمبر:1501

90

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بچے کے کان میں کتنی بار اذان

سوال: بچے کے کان میں اذان کتنی بار دینی چاہیے؟

سائل: چشتی برادر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بہتر یہ ہے کہ بچے کے سیدھے کان میں چار بار اذان اور دوسرے کان میں تین بار اقامت کہی جائے لیکن اگر کسی نے ایک بار بھی کہی تو شرعا حرج نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "جب بچہ پیدا ہو تو مستحب یہ ہے کہ اس کے کان میں اذان و اقامت کہی جائے۔ اذان کہنے سے ان شاء اللہ تعالی بلائیں دور ہو جائیں گی۔ بہتر یہ ہے کہ دہنے کان میں چار مرتبہ اذان اور بائیں میں تین مرتبہ اقامت کہی جائے۔"

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 355)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 جمادی الاول 1445 ھ 22 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1504

91

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

حضرت بی بی حلیمہ سعدیہ کا ایمان

سوال: حضرت بی بی حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کا مذہب کیا تھا؟

سائل: فاروق حسان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت بی بی حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا مسلمان اور صحابیہ تھیں۔ اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ میں بی بی حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کا تعارف بھی موجود ہے، چنانچہ لکھتے ہیں: "ھی ام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من الرضاعة" ترجمہ: وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی والدہ ہیں۔ (اسد الغابہ، صفحہ 1497)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو جتنی بیبیوں نے دودھ پلایا سب اسلام لائیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 30، صفحہ 295)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 جمادی الاول 1445ھ 22 نومبر 2023ء

فتوی نمبر: 1508

92

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

نفس کی اقسام

سوال: نفس کی کتنی اقسام ہیں؟

سائل: راحبا مسعود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نفس کی اقسام کے حوالے سے مختلف اقوال ہیں ایک قول کے مطابق نفس کے سات مراتب ہیں۔ (1) نفس امارہ (2) نفس لوامہ (3) نفس مطمئنہ (4) نفس ملہمہ (5) نفس راضیہ (6) نفس مرضیہ (7) نفس صالحہ۔ شرح قصیدہ بردہ میں ہے: ”ان المتصوفین قالوللنفس سبع مراتب الاولی النفس الامارۃ الثانیہ النفس اللوامۃ الثالثۃ النفس المطئنۃ الرابعۃ النفس الملھمۃ الخامسۃ النفس الراضیۃ السادسۃ النفس المرضیۃ السابعۃ النفس الصالحۃ“ یعنی: بے شک صوفیا نے فرمایا کہ نفس کے سات مراتب ہیں پہلا نفس امارہ دوسرا نفس لوامہ تیسرا نفس مطمئنہ چوتھا نفس ملہمہ پانچواں نفس راضیہ چھٹا نفس مرضیہ اور ساتواں نفس صالحہ۔ (ملتقطا: عصیدۃ الشھدۃ شرح قصیدۃ البردۃ، صفحہ 74)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 جمادی الاول 1445ھ 23 نومبر 2023ء

فتوی نمبر: 1524

93

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تصور شیخ

سوال: تصور شیخ کرنا گناہ تو نہیں؟ اس کے جواز کی کوئی دلیل دے دیں۔

سائل: جنید پراچا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تصور شیخ کرنا شرعاً جائز بلکہ اچھا عمل ہے اور صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ثابت ہے کہ وہ حضرات حضور ﷺ کا تصور کیا کرتے تھے اور تصور شیخ کی یہی اصل ہے۔ ایسی روایات کتب میں موجود ہیں جس میں صحابہ کرام علیہم الرضوان کوئی بات کہتے ہوئے فرماتے "کانی انظر الیہ" گویا کہ میں حضور ﷺ کو دیکھ رہا ہوں۔ چنانچہ بخاری شریف میں بی بی عائشہ سے مروی ہے: "کانی انظر الی وبیص الطیب فی مفرق النبی ﷺ وھو محرم" ترجمہ: گویا کہ میں حضور ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک بحالت احرام دیکھ رہی ہوں۔ (بخاری، حدیث 271)

شرح: "احرام باندھتے وقت جو خوشبو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم استعمال کرتے تھے وہ بعینہ آپ کی مانگ شریف میں بعد احرام بھی باقی رہتی تھی گویا میں تصور میں اب بھی اسے دیکھ رہی ہوں۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 4)

ایک جگہ لکھتے ہیں: " یہ ہے تصور رسول حضرات صحابہ کرام حضور کی اداؤں کے تصور میں رہتے تھے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 7)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 جمادی الاول 1445ھ 28 نومبر 2023ء

اللہ پاک کے علاوہ کسی اور کا خوف

سوال: کیا اللہ کے علاوہ کسی اور سے ڈرنا چاہیے؟ ایک مقرر کو کہتے سنا کہ انبیاء کرام بھی بعض معاملات میں مخلوق سے ڈرتے تھے۔

سائل: قاسم مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

انبیاء کرام علیہم السلام کی طرف ادب والے جملوں کی نسبت کی جانی چاہیے۔ انبیاء کرام علیہم السلام کو بعض چیزوں کا طبعی خوف ہونا ثابت ہے جیسا کہ اللہ پاک نے موسی علیہ السلام کے عصا کو جب اژدھا بنایا تو موسی علیہ السلام کو اس سے طبعی خوف ہوا۔ اللہ پاک قرآن میں فرماتا ہے: "قَالَ اَلْقِهَا یٰمُوْسٰى فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰى قَالَ خُذْهَا وَ لَا تَخَفْ سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰى" ترجمہ: فرمایا: اے موسیٰ اسے ڈال دو۔ تو موسیٰ نے اسے (نیچے) ڈال دیا تو اچانک وہ سانپ بن گیا جو دوڑ رہا تھا۔ (اللہ نے) فرمایا: اسے پکڑ لو اور ڈرو نہیں، ہم اسے دوبارہ اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔
(طہ: 19 تا 21)

تفسیر: "حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام نے عصا زمین پر ڈال دیا تو وہ اچانک سانپ بن کر تیزی سے دوڑنے لگا اور اپنے راستے میں آنے والی ہر چیز کو کھانے لگا۔ یہ حال دیکھ کر حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کو (طبعی طور پر) خوف ہوا تو اللہ تعالیٰ نے ان سے ارشاد فرمایا: اسے پکڑ لو اور ڈرو نہیں، ہم اسے دوبارہ پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ یہ سنتے ہی حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کا خوف جاتا رہا، حتّٰی کہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنا دستِ مبارک اس کے منہ میں ڈال دیا اور وہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام کے ہاتھ لگاتے ہی پہلے کی طرح عصا بن گیا۔"
(صراط الجنان، جلد 6، صفحہ 179)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاول 1445ھ 04 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر:1546

95

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

ٹیکسی میں لوگ سامان بھول جائیں تو

سوال: میں ٹیکسی چلاتا ہوں لوگ بعض اوقات اپنا سامان بھول جاتے ہیں تو کیا حکم ہے؟

سائل: احتشام ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مسافر اپنا جو سامان ٹیکسی میں بھول جائیں اس کی حیثیت لقطہ کی ہے اور لقطہ کا حکم یہ ہے کہ اصل مالک کی تلاش کے لئے تشہیر کی جائے اور مالک ملنے پر وہ سامان اس کو دے دیا جائے مثلاً اگر اس کا نمبر ہے تو فون کر کے اطلاع کر دیں یا جس جگہ سے سواری لی یا چھوڑی وہاں معلومات کی جائے تو امید ہے مالک مل جائے گا، اگر تشہیر کرنے کے باوجود کسی طرح مالک کا پتہ نہ چلے اور آئندہ ملنے کی امید بھی نہ رہے تو کسی شرعی فقیر کو صدقہ کر دے اور خود شرعی فقیر ہوں تو خود بھی رکھ سکتے ہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "ملتقط پر تشہیر لازم ہے یعنی بازاروں اور شارع عام اور مساجد میں اتنے زمانہ تک اعلان کرے کہ ظن غالب ہو جائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہوگا۔ یہ مدت پوری ہونے کے بعد اُسے اختیار ہے کہ لقطہ کی حفاظت کرے یا کسی مسکین پر تصدق کر دے۔"

(بہار شریعت، جلس 2، حصہ 10، صفحہ 475)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاول 1445ھ 04 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1549

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

یہودیوں کا ذبیحہ

سوال: یہودیوں کا ذبیحہ حلال کیوں ہے؟ سائل: گوہر خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہودیوں کا ذبیحہ حلال ہونے کی بنیادی وجہ اللہ پاک کا حکم ہے کہ قرآن میں صراحت کے ساتھ اس کو حلال قرار دیا ہے لیکن آج کل کے یہودیوں کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ ہر جانور کے ذبح پر اللہ کا نام نہیں لیتے لہذا عمومی حکم حرام ہونے کا ہے، ہاں اگر خاص کسی جانور کے بارے میں معلوم ہو یا پہلا جانور اللہ کا نام لے کر ذبح کیا ہو اور پتا تو وہ حلال ہو گا۔ اللہ پاک فرماتا ہے: " وَ طَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ "ترجمہ: اور کتابیوں کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے۔ (المائدہ:5)

تفسیر: "اہلِ کتاب کا ذبح کیا ہوا جانور بھی مسلمانوں کیلئے حلال ہے خواہ یہودی ذبح کرے یا عیسائی، یونہی مرد ذبح کرے یا عورت یا سمجھدار بچہ۔ لیکن یہ یاد رکھنا نہایت ضروری ہے کہ اُن اہلِ کتاب کا ذبیحہ حلال ہے جو واقعی اہلِ کتاب ہوں، موجودہ زمانے میں عیسائیوں کی بہت بڑی تعداد دہریہ اور خدا کے منکر ہو چکے ہیں لہٰذا نہ ان کا ذبیحہ حلال ہے اور نہ عورتیں۔" (صراط الجنان، جلد2، صفحہ 286)

مفتی نظام الدین مصباحی اطال اللہ عمرہ لکھتے ہیں: "یہود کے ہاں آج بھی جانوروں کے ذبح کا تصور پایا جاتا ہے مگر وہ مسلمانوں کی طرح ہر جانور کے ذبح پر اللہ کا نام نہیں لیتے ہیں اس لئے ان کے ذبح کئے ہوئے جانور عموماً حرام ہیں مگر یہ کہ معلوم ہو کہ فلاں جانور سب سے پہلے ذبح ہوا ہے یا خاص جانور کے ذبح پر اللہ کا نام لیا ہے۔" (مشینی ذبیحہ کا حکم، صفحہ 91، مکتبہ برکات المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاول 1445ھ 04 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1557

97

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

امام حسن کے شہزادے کربلا میں

سوال: امام حسن رضی اللہ عنہ کے کتنے شہزادے کربلا میں شریک ہوئے؟

سائل: غلام اشرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کربلا میں امام حسن رضی اللہ عنہ کے چار شہزادے حضرت قاسم، حضرت عبد اللہ، حضرت عمر، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنھم شریک ہوئے اور چاروں نے جام شہادت نوش کیا۔ مفتی نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چار نوجوان فرزند حضرت قاسم، حضرت عبد اللہ، حضرت عمر، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنھم حضرت امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ تھے اور کربلا میں شہید ہوئے۔" (سوانح کربلا، صفحہ 126)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 جمادی الاولی 1445ھ 07 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1600

98

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

عمامہ کی شرعی تعریف

سوال: عمامہ کی لغوی اور شرعی تعریف کیا ہے؟

سائل: محمد طلحہ نوید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

لغت میں عمامہ سے مراد ایسی چیز جو سر پر لپیٹی جائے اور شرعا اس سے مراد سر پر باندھنے کا ایسا کپڑا جس کے کم از کم تین پیچ ہوں۔ شرح شمائل ترمذی میں ہے: "والعمامۃ کل مایلف علی الراس" ترجمہ: ہر وہ چیز جو سر پر لپیٹی جائے اسے عمامہ کہتے ہیں۔ (المواھب اللدنیہ، صفحہ 99)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "تین پیچ اگر اس کپڑے سے لپیٹے جائیں تو عمامہ کے حکم میں ہے ورنہ کچھ نہیں۔" (فتاوی امجدیہ، جلد 1، صفحہ 199)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 جمادی الاخر 1445ھ 16 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1599

99

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

بسم اللہ کے عدد 786 ہیں

سوال: کیا بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد 786 ہیں؟ ایک شخص نے کہا کہ اگر اس میں موجود ر کو دوبار شمار کریں یا ایک بار اعداد 786 نہیں بنتے۔

سائل: عامر عبد الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

علم الاعداد کے اعتبار سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے عدد 786 ہی بنتے ہیں اور علم کا اصول یہ ہے کہ جو حروف مکتوب یعنی لکھے جاتے ہیں ان کا حساب کیا جاتا ہے اور دوسرا یہ کہ بسم اللہ کے 786 اعداد ہونا متواتر چلتا چل آرہا ہے۔ تفہیم المسائل میں ہے: "سب سے پہلے تو یہ اطمینان کرلیجئے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد کا مجموعہ ابجد کے حساب سے 786 ہی بنتا ہے، اس کی تفصیل درج ذیل ہے: بسم 102۔۔اللہ 66۔۔۔الرحمن 329۔۔۔الرحیم 289۔۔۔میزان 786۔ قاعدہ یہ ہے کہ جو حروف مکتوب ہوتے ہیں ان کے اعداد کا حساب لگایا جاتا ہے، خواہ وہ شمسی ہوں یا قمری، تشدید کی صورت میں بھی چونکہ مکتوب ایک ہی حرف ہوتا ہے لہذا اس کے اعداد کو جمع کرلیا جاتا ہے، لفظ اللہ اور الرحمن پر کھڑی زیر بصورت حرف نہیں ہے بلکہ بصورت حرکت ہے، لہذا اس کا عدد بھی حساب میں نہیں آئے گا۔"

(تفہیم المسائل، جلد2، صفحہ 350، 351)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 جمادی الاخری 1445ھ 16 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1502

100

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

انگوٹھی کس ہاتھ میں پہنی جائے

سوال: انگوٹھی کون سی انگلی میں پہنی جائے؟

سائل: مسعود احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بہتر یہ ہے کہ انگوٹھی بائیں (الٹے) ہاتھ کی چھنگلیا (چھوٹی) انگلی میں پہنی جائے۔ شامی میں ہے: "وینبغی ان یکون فی خنصرھا" یعنی: مناسب یہ ہے کہ انگوٹھی بائیں ہاتھ کی چھنگلیا میں پہنی جائے۔ (شامی، جلد 9، صفحہ 596)

بہار شریعت میں ہے: "دہنے یا بائیں جس ہاتھ میں چاہیں انگوٹھی پہن سکتے ہیں اور چھنگلیا میں پہنی جائے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 427)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 جمادی الاول 1445ھ 22 نومبر 2023ء